رہنمائے اساتذہ

معاشرتی علوم اور ہم

مسرّت حیدری

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ ''معاشرتی علوم اور ہم'' کے استاد کے لیے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ نصابی کتاب کا بہترین استعمال کرنے کے ضمن میں یہ رہنمائے اساتذہ درجہ بہ درجہ رہنمائی فراہم کرتی ہے تاکہ طلبا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی یہ آپ کا کام بھی آسان کردیتی ہے۔

معاشرتی علوم کو عام طور پر نہایت خشک مضمون سمجھا جاتا ہے۔ اپنے طلبا کو اس مضمون میں اس طرح دلچسپی لینے پر مجبور کر دینا کہ وہ معاشرتی علوم کے ہر پیریڈ کے منتظر رہنے لگیں، آپ کے لیے ایک امتحان ثابت ہوگا۔ سبق کا آغاز ایک تعارفی سرگرمی سے کرنا اچھی تجویز ہے۔ اس سے طلبا سبق پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں، ان میں موضوع سے متعلق دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور سبق پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ رہنمائے اساتذہ ہر سبق کے آغاز پر تعارفی سرگرمی کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتی ہے۔

معاشرتی علوم میں تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، اور ماحولیات کے علاوہ شہریات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ازراہِ کرم اپنی کلاس میں بچوں کے کردار کی تعمیر اور ان میں شہری شعور پیدا کرنے پر زور دیجیے۔ بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں کو عام طور پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو قابل افسوس ہے۔ بحیثیت مجموعی ہمارے معاشرے میں ہر طرح کے شہری شعور کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس مضمون کے ماہر کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں پر کماحقہ توجہ دینا آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔

طلبا میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے اور موضوع کی وضاحت کے لیے کتاب میں دیے گئے رنگین خاکوں اور تصاویر کا استعمال کیجیے۔ لے آؤٹ رنگین ہونے کے ساتھ ساتھ دیدہ زیب بھی ہے جو یقینی طور پر طلبا کی توجہ حاصل کرے گا۔

آپ کی سہولت کے لیے بیشتر سوالات کے جوابات رہنمائے اساتذہ میں دیے گئے ہیں۔ جہاں وقت اجازت دے، وہاں ازراہ کرم عکسی نقول بنا کر ورک شیٹس کا استعمال کیجیے۔ امید ہے کہ آپ اس رہنمائے اساتذہ کو ایک قابلِ قدر اثاثہ پائیں گے۔

فہرست

صفحہ نمبر

باب ا: ہماری دنیا .... ا

باب ۲: زمین ، جیتا جاگتا سیارہ ۷

باب ۳ : قدرتی وسائل ۱۲

باب ۴ : اپنی دنیا بہتر بنائیں ۱۵

باب ۵ : پہلے اور اب ۲۳

باب ۶: ہماری ثقافت ۲۷

باب ۷: نقشوں کی دنیا ۳۰

ورک شیٹس ۳۳

ممکنہ جوابات ۴۲

اضافی سوالات ۵۵

باب ۱ : ہماری دنیا

ہماری دنیا

پاکستان

پاکستان کے پڑوسی

پاکستان کے دریا

تدریسی مقاصد:

- بحروں اور براعظموں کے نام اور محل وقوع بیان کرنا۔
- پاکستان کے صوبوں اور زیرانتظام علاقوں کے نام اور ان کے بارے میں تفصیل بیان کرنا۔
- پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام بیان کرنا اور نقشے پر ان کی نشان دہی کرنا۔
- ہر ہمسایہ ملک کے بارے میں مختصر تفصیل بیان کرنا۔
- پاکستان کے بڑے دریاؤں کو زیر بحث لانا۔
- پاکستان کے نقشے میں اہم دریاؤں کے محل وقوع کی نشان دہی کرنا۔

ہماری دنیا

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

امدادی اشیاء

دنیا کا نقشہ، نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

وہ طلبا جو پچھلے سال ''معاشرتی علوم اور ہم'' کی دوسری کتاب پڑھ چکے ہیں، ہو سکتا ہے کہ وہ بحروں اور براعظموں کے بارے میں جانتے ہوں۔ بورڈ پر ''بحر اور براعظم'' کی سرخی لکھ دیجیے۔ پہلے ان کی تعریف پوچھیے۔ جو طالب علم درست جواب دیں انھیں شاباش دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ بحر اور براعظم زمین کی طبعی خصوصیات میں شامل ہیں۔ بحر، پانی کے نہایت

وسیع و عریض ذخائر ہوتے ہیں ، جب کہ براعظم خشکی کے بڑے بڑے قطعات کو کہتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ ان کے نام بتائیں اور آپ یہ نام بورڈ پر درج کرتے جائیے۔

تدریج

بورڈ یا دیوار پر دنیا کا نقشہ لٹکا دیجیے۔ یکے بعد دیگرے طلبا کو بُلایئے اور ان سے کہیے کہ نقشے پر مختلف بحروں اور براعظموں کی نشان دہی کریں۔ واضح کیجیے کہ بحروں کے علاوہ، زمین پر پانی کے قدرے چھوٹے قطعات بھی ہوتے ہیں جو سمندر کہلاتے ہیں۔

جماعت کا کام

ہر طالب علم کو دنیا کا ایک سادہ نقشہ دیجیے اور ان سے کہیے کہ نقشے میں تمام بحروں اور براعظموں کے نام درج کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

گذشتہ سبق کا اعادہ کرنے کے لیے طلبا سے براعظموں اور بحروں ، سب سے بڑے/سب سے چھوٹے مما لک ، اور سمندروں وغیرہ کے نام پوچھیے۔

جماعت کا کام

طلبا اپنی کاپیوں میں ، آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے مشقی سوالات کریں گے۔

پاکستان

تدریس کا دورانیہ : ایک پیریڈ

امدادی اشیا

پاکستان کا سیاسی اور طبعی نقشہ ، ایشیا کا سیاسی نقشہ ، نصابی کتاب۔

سبق کی منصوبہ بندی (ایک پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر آج کا عنوان یعنی ''پاکستان'' درج کر دیجیے۔ طلبا سے ان کے ملک کے بارے میں استفسار کرتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے کہ یہ کب قائم ہوا تھا؟ کس براعظم میں واقع ہے؟ پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام بتائیں ؛ پاکستان کے دارالحکومت کا نام کیا ہے؟

تدریج

طلبا کو پاکستان کے صوبوں سے آگاہ کیجیے۔ صوبوں کے نام بورڈ پر درج کر دیجیے اور نقشے پر ان کی نشان دہی کیجیے۔ صوبائی دارالحکومتوں کے نام بورڈ پر درج کرتے ہوئے ہر صوبے کے بارے میں تفصیلات بیان کیجیے۔ ہر صوبے کی طبعی خصوصیات بیان کیجیے اور بتائیے کہ ہر صوبہ کس چیز کے لیے مشہور ہے۔

چند طلبا کو سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس دوران مشکل الفاظ کے معانی بیان کرتے ہوئے متن کی تشریح بھی کرتے جائیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (i) ، (ii) ، (iii) کریں گے۔

پاکستان کے پڑوسی

تدریس کا دورانیہ : ایک پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی

تعارفی سرگرمی

سبق کا عنوان یعنی ''پاکستان کے پڑوسی'' بورڈ پر تحریر کر دیجیے۔ طلبا کو پاکستان کا نقشہ دکھائیے اور اس میں ہمسایہ ممالک کی نشان دہی کیجیے۔ اب طلبا سے کہیے کہ وہ ان ممالک کے نام بتائیں اور آپ بورڈ پر یہ نام درج کرتے جائیں۔ طلبا کو بتائیے وہ کلاس میں ان ممالک کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریج

چند طلبا کو باری باری سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس دوران نقشے پر ہر ملک کی طرف اشارہ کرتے جائیں۔ طلبا سے کہیے وہ ملکوں کے نقشے پر غور کریں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا ؟ کے تحت دیے گیے سوال ۱ (iv) ، (v) اور ۲ کروائے جائیں۔

گھر کا کام

سوال ۳ کروائیے۔

سرگرمی

پاکستان کے ہمسایہ ممالک سے متعلق سرگرمی انجام دی جائے گی۔ طلبا کے چار گروپ بنا دیجیے۔ ہر گروپ کو ایک ملک تفویض کر دیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ وہ تفویض کردہ ملک کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں گے۔ مثلاً ریاست کے حکمران کا نام ، پرچم ، کرنسی ، دارالحکومت ، قومی لباس ، روایتی کھانے ، اور مشہور عمارات وغیرہ۔ طلبا سے کہیے وہ ان کی تصویر چسپاں کریں یا بنائیں۔

پاکستان کے دریا

تدریس کا دورانیہ : تین پیریڈ

امدادی اشیاء

پاکستان کا نقشہ جس میں دریا نظر آرہے ہوں ؛ نصابی کتاب۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر سبق کا عنوان ''پاکستان کے دریا'' درج کردیجیے۔ طلبا سے کہیے پاکستان کے چند دریاؤں کے نام بتائیں۔ درست نام بتانے والے طالب علم کی تعریف کیجیے اور یہ نام بورڈ پر درج کردیجیے۔ اگر کوئی بھی طالب علم نام نہ بتا پائے تو آپ تمام

دریاؤں کے نام بورڈ پر لکھ دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ پاکستان میں پانچ بڑے دریا ہیں۔ مجموعی طور پر ملک میں ساٹھ سے زائد دریا بہتے ہیں۔ بیشتر دریا شمالی علاقوں کی برف پوش پہاڑیوں سے نکلتے ہیں۔ دریاؤں کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔ مثلاً یہ کہ دریاؤں کا پانی کاشت کاری میں استعمال ہوتا ہے، ان کے ذریعے نقل وحمل ہوتی ہے اور ماہی گیری کی جاتی ہے، وغیرہ۔

تدریج

کچھ طلبا سے کہیے کہ وہ باری باری بلند آواز سے سبق پڑھیں۔ جہاں ضرورت پیش آئے ان کی تصحیح، اور مشکل الفاظ کی تشریح کیجیے۔ جب پڑھائی کا عمل مکمل ہو جائے تو سبق کے اہم نکات اپنے الفاظ میں بیان کیجیے: دریائے سندھ طویل ترین دریا ہے۔ یہ ۳۲۰۰ کلومیٹر طویل ہے۔ اس کا آغاز قراقرم سے ہوتا ہے اور مختلف شہروں سے ہوتا ہوا یہ بحیرۂ عرب میں جاگرتا ہے۔ یہ پاکستان کا سب سے اہم دریا ہے۔

دریائے چناب جموں وکشمیر سے گزرتا ہے۔ اُچ شریف کے مقام پر یہ دریائے ستلج میں اور پھر مٹھن کوٹ کے مقام پر دریائے سندھ میں جاگرتا ہے۔ اس کی لمبائی ۹۶۰ کلومیٹر ہے۔

دریائے جہلم کا آغاز کشمیر سے ہوتا ہے۔ اس کی طوالت ۷۷۴ کلومیٹر ہے۔ پانی محفوظ اور ذخیرہ کرنے کی غرض سے اس دریا پر ڈیم بنائے گئے ہیں۔ ان میں سب سے مشہور منگلا ڈیم ہے۔

دریائے ستلج کو ''سرخ دریا'' بھی کہا جاتا ہے۔ تبت سے نکلنے والا یہ دریا ۱۳۷۰ کلومیٹر طویل ہے۔ یہ دریائے چناب میں شامل ہوجاتا ہے۔

دریائے راوی ہمالیہ سے نکلتا ہے۔ اس کی لمبائی ۷۲۰ کلومیٹر ہے۔ یہ پاکستان کا سب سے چھوٹا دریا ہے۔

طلبا سے کہیے کہ وہ پاکستان کے دوسرے دریاؤں کے نام بتائیں جن کے بارے میں انھوں نے ابھی کتاب میں پڑھا ہے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (ii) کروایا جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ کرتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے۔ طلبا سے دریاؤں کے نام پوچھیے اور بورڈ پر درج کر دیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تدریج

چند طلبا سے سبق پڑھوایئے۔ ان طلبا کو موقع دیجیے جو پچھلی کلاس میں سبق پڑھنے سے رہ گئے تھے۔ طلبا سے کہیے کہ توجہ دیں اور سبق کی ہر سطر غور سے سنیں۔

بورڈ پر پانچ کالم بنا کر پانچوں بڑے دریاؤں کے نام لکھ دیجیے۔ اب طلبا سے کہیے کہ اپنی کتابوں میں سے دیکھ کر آپ کو ہر دریا کے بارے میں اہم معلومات بتائیں مثلاً اس کی لمبائی ، یہ کہاں سے شروع ہوتا ہے، بڑا ہے یا چھوٹا وغیرہ وغیرہ۔ طلبا کی جانب سے بیان کی جانے والی تمام معلومات تحریر کر دیجیے۔

طلبا سے کہیے صفحہ ۱۰ پر دیے گئے نقشے میں دریاؤں کی گزرگاہوں کی نشان دہی کریں۔ اس کام کے مکمل ہو جانے کے بعد ان سے مختصر سوال کیجیے جیسے سب سے لمبا یا بڑا دریا کون سا ہے ، دریائے چناب کس مقام پر دریائے سندھ میں گرتا ہے؟

جماعت کا کام

طلبا کلاس ورک کی کاپیوں میں سوال ۱ (i) اور (iii) کریں گے۔

گھر کا کام

طلبا ہوم ورک کی کاپیوں میں سوال ۲ کریں گے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

اعادے کے لیے اس باب پر مبنی مختصر زبانی سوالات کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۳ اور جماعتی سرگرمی کی جائے گی۔

جماعتی سرگرمی کے لیے اوکسفرڈ اسکول اٹلس سے رُجوع کیجیے۔ پاکستان کے بڑے دریا جن اہم شہروں اور قصبوں سے گزرتے ہیں ، ان کا انتخاب کرنے میں طلبا کی مدد کیجیے ، اور ان کے نام خانوں میں درج کر دیجیے۔

گھر کا کام

سوال ۴ کروایا جائے گا۔

ورک شیٹ نمبر ۱ کروایئے۔

باب ۲ : زمین ، جیتا جاگتا سیارہ

مسکن سے کیا مراد ہے؟
جانوروں کے مسکن کی تباہی

تدریسی مقاصد :

- مسکن کی تعریف کرنا۔
- مختلف قسم کے مساکن کو بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ آلودگی اور جنگلات کی کٹائی کیسے جانوروں کے مساکن کو تباہ کر رہی ہے۔
- جنگلات کی کٹائی اور آلودگی کی تعریف کرنا۔
- جنگلات کی کٹائی اور آلودگی پر قابو پانے کے طریقے زیرِ بحث لانا۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

مسکن سے کیا مراد ہے؟

تدریس کا دورانیہ : چار پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ کہتے ہوئے سبق متعارف کروایئے کہ وہ ان چند جگہوں کے نام بتائیں جہاں جانور اور انسان اپنے گھر بناتے ہیں۔ انسان اپنے گھر گاؤں دیہات ، قصبوں ، شہروں ، پہاڑوں ، صحراؤں میں بناتے ہیں جب کہ جانور جنگل ، پانی میں ، اور زیرِ زمین گھر بناتے ہیں۔ مسکن کی تعریف ایک ایسی جگہ کے طور پر کیجیے جہاں پودے ، انسان اور دوسرے جانور رہتے ہیں۔

تدریج

طلبا کو انسانی مساکن کی دو اقسام کے نام بتایئے یعنی دیہی اور شہری۔ طلبا کو سبق پڑھنے کی ہدایت کرنے سے قبل ان سے دونوں اقسام کے بارے میں سوالات پوچھیے۔

دونوں قسم کے مساکن کے درمیان کچھ فرق ذیل میں بیان کیے گئے ہیں:
دیہی مساکن ترقی یافتہ نہیں ہوتے ، وہاں زندگی سادہ ہوتی ہے ، سڑکیں پختہ نہیں ہوتیں ؛ گھر مٹی کے بنے ہوتے ہیں۔ لوگ تجارت کرنا سیکھتے ہیں۔ لوگوں کی زیادہ تعداد کاشت کار ، موچی ، اور بڑھئی جیسے پیشوں سے وابستہ ہوتی ہے۔ لوگ چھوٹی موٹی دکانوں سے خریداری کرتے ہیں۔ عام طور پر یہاں ایک ڈاک خانہ ، ایک چھوٹا ضلعی اسپتال یا ڈسپنسری ، اور ایک دیہاتی اسکول ہوتا ہے۔
شہری مساکن میں شہر شامل ہوتے ہیں جہاں ہر طرف ترقی نظر آتی ہے۔ لوگ اینٹوں سے تعمیر کردہ گھروں میں رہتے ہیں۔ شہر منظّم منصوبہ بندی کے تحت بسائے جاتے ہیں۔ یہاں زندگی مصروف اور پر شور ہوتی ہے۔ یہاں آلودگی بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ شہروں میں بڑے بڑے اسٹور اور دکانیں ، اسپتال ، بینک ، اسکول اور ذرائع نقل وحمل کا اچھا نظام ہوتا ہے۔ کچھ اہم شہروں میں ہوائی اڈے ہوتے ہیں، تمام شہروں میں ریلوے اسٹیشن ہوتے ہیں۔
چند طلبا کو سبق بآواز بلند پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ باقی طلبا کتابوں میں سبق پر توجہ مرکوز رکھیں گے۔ جیسے جیسے طلبا سبق پڑھتے جائیں ،متن کی تشریح کرتے جائیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (i) کروایا جائے گا۔
اضافی سوال : اگر آپ کے پاس اختیار ہوتا تو آپ کس مسکن میں رہنے کو ترجیح دیتے اور کیوں؟

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق سے متعلق سوالات پوچھتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ انسانی مسکن کی دونوں اقسام کو بیان کریں۔ بورڈ پر دو کالم بنائیے؛ ایک کالم کو'' دیہی مسکن'' اور دوسرے کو'' شہری مسکن'' کا عنوان دیجیے۔ باری باری ہر طالب علم کو کھڑا کیجیے اور کہیے کہ وہ آپ کو دیہی یا پھر شہری مسکن کی ایک خصوصیت بتائے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (i) ، (ii) ، (iii) اور (v) کروائیے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا آغاز طلبا سے یہ پوچھ کر کیجیے کہ انسانوں کے علاوہ دنیا میں اور کون سے جاندار رہتے ہیں۔ درست جواب (یعنی جانور اور پودے) بتانے والے طلبا کو شاباش دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ روئے زمین پر بہت سی دوسری اقسام کے مساکن بھی پائے جاتے ہیں۔ کچھ جانوروں کے نام لیجیے جیسے بندر۔ طلبا سے پوچھیے کہ ان کے خیال میں بندر کہاں رہتے ہیں؟ تمام جوابات سُنیے۔ جو طلبا درست جواب کے قریب ترین جواب دیں ان کی تعریف کیجیے مگر دوسرے جوابات کو بھی مسترد مت کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ بندر درختوں پر رہتے ہیں اور شاخ در شاخ جھولتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جنگل انھیں موزوں ترین مسکن مہیا کرتا ہے۔ پوچھیے کہ زرافوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ کیا زرافے شہر میں رہ سکتے ہیں؟ اگر نہیں، تو کیوں؟ زرافے چراگاہوں اور سطحِ مرتفع پر رہتے ہیں جہاں بلند و بالا درخت ہوں۔ انھیں اونچے اونچے درختوں کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟ اسی طرح مچھلی، اونٹ اور قطبی ریچھ وغیرہ کے بارے میں پوچھیے۔ طلبا کو یہ سمجھ جانا چاہیے کہ ہر جانور کے لیے ایک مخصوص قسم کا مسکن کیوں اہمیت رکھتا ہے۔ چڑیا گھر میں جانوروں کو ان کے لیے موزوں مسکن فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس گفتگو کو جاری رکھیے تاکہ وہ موضوع میں دلچسپی لینے لگیں۔

تدریج

چند طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۱۸ اور ۱۹ بلند آواز سے پڑھیں۔ بورڈ پر مختلف مساکن کے نام لکھ دیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (i) اور (ii) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت گھر پر سبق پڑھا جائے گا؛ اور سوال ۱ (iii) اور ۳ کیے جائیں گے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

گذشتہ سبق کا اعادہ کرتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے۔ طلبا سے مختلف مساکن کے بارے میں مختصر سوالات کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۲ اور ۴ کروائے جائیں گے۔
یہاں گھر کا کام اختیاری ہے۔ اگر وقت اجازت دے تو اس کام کو اگلے پیریڈ میں مکمل کروایا جا سکتا ہے۔

جانوروں کے مسکن کی تباہی

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سبق کی ابتدا کیجیے کہ اگر کوئی آکر ان کا گھر تباہ کردے تو وہ کیسا محسوس کریں گے۔ وہ کیا کریں گے؟ انھیں بتائیے کہ جن مساکن کے بارے میں انھوں نے پچھلے اسباق میں پڑھا وہ سب بتدریج تباہ کیے جارہے ہیں۔ جنگلات کاٹے جارہے ہیں۔طلبا سے اس کی وجوہات پوچھیے۔ چند جواب سننے کے بعد انھیں بتائیے اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ درختوں کی لکڑی سے گھر اور فرنیچر بناتے ہیں اور سردیوں میں آگ جلاتے ہیں۔لکڑی کے استعمالات کے بارے میں وہ پہلے ہی جان چکے ہیں۔لیکن درخت جانوروں ،کیڑے مکوڑوں اور پرندوں کا مسکن ہوتے ہیں۔ درخت کٹنے کے بعد یہ جانور، کیڑے مکوڑے اور پرندے کہاں چلے جاتے ہیں؟ مسکن کی تباہی کے سبب ان میں سے بیشتر ہلاک ہو جاتے ہیں۔
مساکن دوطریقوں سے تباہ ہورہے ہیں: جنگلات کی کٹائی اور آلودگی کے ذریعے۔ یہ دونوں الفاظ بورڈ پر تحریر کر دیجیے۔

تدریج

چند طلبا ''آبی آلودگی'' کے اختتام تک سبق پڑھیں گے۔ اس دوران متن کی تشریح کرتے جائیے۔ ازراہ کرم طلبا کو ان کے اِرد گرد وقوع پذیر ہونے والی تباہی سے آگاہ کیجیے۔ انھیں یہ سمجھ جانا چاہیے کہ آلودگی کیا ہے اور ہم میں سے ہر ایک ،بعض اوقات انجانے میں بھی ، اسے پھیلانے میں کس طرح کردار ادا کرتا ہے۔ پکنک کے لیے جانے والے لوگ تفریحی مقامات پر جو کوڑا کرکٹ چھوڑ آتے ہیں وہ جانوروں اور حشرات کے مسکن کو برباد کر دیتا ہے۔ سڑکوں پر بے پروائی سے پھینکا گیا کوڑا ہمارے شہری مسکن کو تباہ کرتا ہے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (i) کروایا جائے گا۔
ورک شیٹ نمبر ۲ کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے آغاز کیجیے۔ متن پر مبنی سوالات پوچھیے۔ طلبا کو بتایئے کہ ہمیں قدرتی مساکن کی تباہی کو روکنے یا کم از کم محدود کرنے کے لیے اقدامات اُٹھانے چاہئیں۔ اس سبق میں ہم ایسے ہی اقدامات پر غور کریں گے۔ تاہم قدرتی مساکن کو تباہی سے بچانے کے لیے ہم میں سے ہر ایک کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تدریج

''آلودگی پر قابو پانا'' سے سبق پڑھا جائے گا۔ اس دوران متن کی وضاحت کرتے جایئے۔ اور اس بات کو یقینی بنایئے کہ طلبا یہ سمجھ جائیں آلودگی پر قابو پانے کے سلسلے میں وہ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (ii)، (iii)، (iv)، (v) اور (vi) کروائے جائیں گے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروایئے۔
ورک شیٹ نمبر ۳ کروایئے۔

باب ۳: قدرتی وسائل

تدریسی مقاصد:

- قدرتی وسائل کی تعریف کرنا۔
- قدرتی وسائل کی مختلف اقسام بیان کرنا۔
- وافر اور محدود مقدار میں دستیاب وسائل میں فرق کرنا۔
- مختلف قدرتی وسائل کے استعمالات زیرِ بحث لانا۔
- قدرتی وسائل کے تحفظ کی اہمیت اور تحفظ کے چند طریقے بیان کرنا۔

امدادی اشیا

چاندی/ سونے کے زیورات، چکنی مٹی، مٹی کا کوئی برتن، چمڑے کا ٹکڑا، لکڑی، نصابی کتاب۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر ''قدرتی وسائل'' تحریر کر دیجیے۔ طلبا کو بتایئے کہ یہ آج کا موضوع ہے۔ قدرتی وسائل کی تعریف ان چیزوں کے طور پر کیجیے جو ہمیں قدرتی طور پر دستیاب ہوتی ہیں۔ اپنے اطراف کے ماحول میں موجود چند اشیاء کے نام لیجیے، مثلاً دیوار، کار، کتابیں، درخت، دکانیں، کپڑے، پتھر، ہوا، خشکی یا زمین، ٹیلی فون، پانی وغیرہ۔ طلبا سے استفسار کیجیے ان میں سے کون سی اشیاء انسان نے بنائی ہیں اور کون سی اشیاء قدرتی ہیں۔ دیوار، کاریں، کتابیں، دکانیں، کپڑے اور فون انسانی ساختہ ہیں۔ باقی تمام چیزیں قدرتی ہیں۔ دونوں قسم کی اشیاء کے مابین فرق کرنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔

بیان کیجیے کہ کچھ قدرتی وسائل ہر جگہ موجود ہوتے ہیں، جیسے دھوپ، پانی اور ہوا۔ کئی دیگر قدرتی وسائل جن کا ہم استعمال کرتے ہیں، سطح زمین کے نیچے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ انھیں باہر نکالنے کے لیے ہمیں زمین میں گہرائی تک کھدائی کرنی پڑتی ہے۔ ان میں تیل، گیس، سونا، چاندی اور دوسری معدنیات شامل ہیں۔ یہ تمام معدنیات ہمارے لیے بہت اہم ہیں اور ہم مختلف صورتوں میں ان کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم ان سے بہت سی چیزیں بناتے ہیں، مثال کے طور پر ہم درختوں کی لکڑی سے کاغذ بناتے ہیں؛ کپاس کے پودوں سے حاصل کردہ روئی سے ہم سوتی کپڑے بناتے ہیں۔

تدریج

طلبا کو بتایئے کہ قدرتی وسائل کو چار اہم زمروں یا اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے :

- وہ قدرتی وسائل جو کثرت سے پائے جاتے ہیں جیسے پانی ، ہوا ، اور دھوپ۔
- وہ قدرتی وسائل جو محدود مقدار میں پائے جاتے ہیں جیسے کوئلہ ، چاندی ، تیل اور گیس۔
- جان دار قدرتی وسائل جنھیں اُگایا اور تعداد میں بڑھایا جاسکے جیسے پودے اور جانور۔
- اور زیرزمین پائے جانے والے قدرتی وسائل جیسے سونا ، چاندی ، تانبا اور دوسری معدنیات۔

اب طلبا کو سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس دوران مشکل الفاظ کے معانی بیان کرتے جایئے۔ جب طالب علم ’’قیمتی دھاتیں اور جواہر‘‘ پر پہنچے تو اسے روک دیجیے اور طلبا سے کہیے کہ توجہ دیں کیوں کہ پڑھائی کے اختتام پر ان سے سوال پوچھے جائیں گے۔ کچھ سوالات یہ ہو سکتے ہیں: مٹی کہاں استعمال ہوتی ہے؟ مٹی کے دو استعمال بتائیں۔ ہوا کے دو استعمال بتائیں۔ چلتی ہوئی ہوا [انگریزی میں] کیا کہلاتی ہے؟ زمین پر تازہ پانی کتنے فیصد پایا جاتا ہے؟ ہمیں پانی کیوں ضائع نہیں کرنا چاہیے؟ کاغذ ہمیں کون سے قدرتی وسائل سے حاصل ہوتا ہے؟ ہمیں درخت کاٹنے سے گریز کیوں کرنا چاہیے؟ کوئلہ کہاں استعمال ہوتا ہے؟ بجلی کے تار کس چیز سے بنتے ہیں؟ ہم المونیم ، سونا ، چاندی اور سنگ مرمر کیسے استعمال کرتے ہیں؟

جماعت کا کام

سوال ا (i) ، (ii) ، (iii) اور (iv) کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا اعادہ کیجیے۔طلبا سے اہم نکات سے متعلق سوالات پوچھیے۔

تدریج

بورڈ پر ’’قدرتی وسائل کا تحفظ‘‘ تحریر کر دیجیے۔ بیان کیجیے کہ تحفظ سے مراد کسی چیز کی حفاظت اور اسے محفوظ کرنا ہے۔ طلبا سے پوچھیے ، ’’آپ کے خیال میں قدرتی وسائل کو محفوظ کرنے کی کیوں ضرورت ہے؟‘‘ انھیں بتایئے کہ محدود وسائل کا نعم البدل نہیں ہوسکتا۔ زمین کو یہ معدنیات دوبارہ تیار کرنے کے لیے اربوں سال درکار ہوں گے۔ لہٰذا ان قدرتی وسائل کو ضیاع سے بچاتے ہوئے بہت احتیاط سے استعمال کیا جانا چاہیے تاکہ یہ برسوں تک برقرار رہیں۔

چند طلبا کو سبق وہیں سے پڑھنے کی ہدایت کیجیے جہاں پچھلی کلاس میں چھوڑا گیا تھا۔ قدرتی وسائل کے تحفظ کے طریقوں پر گفتگو کیجیے۔ اس سلسلے میں طلبا سے تجاویز لیجیے۔ جو طالب علم جواب دیں ان کی تعریف کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (v)، (vi)، (vii) اور (viii) کروائے جائیں گے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا گھر کا کام کیا جائے گا۔
طلبا سے کہیے کہ زمین سے متعلق ایک پوسٹر بنائیں۔ یہ پوسٹر ایک قدرتی مسکن یا قدرتی وسائل کے بارے میں ہوسکتا ہے۔ تاہم خیال رہے کہ پوسٹر میں ان کے تحفظ کا پیغام دیا گیا ہو۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

جماعت کا کام

سوال ۲ اور ۳ کروائیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ نمبر ۴ کروائی جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

طلبا ''یوم ارض'' سے متعلق اشیاء جمع کریں گے۔ طالب علموں کو چار چار کے گروپوں میں بانٹ دیجیے۔ ہر گروپ ''یوم ارض'' سے متعلق ایک پروجیکٹ تیار کرے گا۔ اس مقصد کے لیے متعلقہ سامان اکٹھا کیا جائے۔ بعدازاں انھیں لائبریری میں لے جائیے، جہاں وہ اپنے پروجیکٹ پر کام کریں گے۔ پروجیکٹ کے لیے تصاویر گھر سے لائی جاسکتی ہیں۔

باب ۴ : اپنی دنیا بہتر بنائیں

حقوق اور ذمہ داریاں

رنگ برنگ معاشرہ

اختلافات دور کریں

ماحول کی دیکھ بھال

تدریسی مقاصد:

- شہری کی تعریف بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ پاکستان کا شہری ہونے کی حیثیت سے ہمارے کچھ حقوق اور ذمہ داریاں ہیں۔
- طلبا کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا۔
- تنوع کی تعریف کرنا اور واضح کرنا کہ تنوع اور رنگارنگی پاکستانی ثقافت کو بھرپور بناتی ہے۔
- تفہیم اور برداشت کی ضرورت اور تنوع کی قدردانی اور اسے قبول کرنے پر زور دینا۔
- بیان کرنا کہ اختلافات لڑائی جھگڑے کے ذریعے کبھی دور نہیں کیے جا سکتے۔
- اختلافات دور کرنے کے چند طریقے زیرِ بحث لانا۔
- اپنے ماحول کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت پر زور دینا۔
- وہ طریقے زیرِ بحث لانا جنھیں اپنا کر ہم ماحول کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

امدادی اشیا

دھواں خارج کرتے ہوئے ایک کارخانے، کاروں اور بسوں کی تصاویر، مختلف صوبوں کے روایتی لباس میں ملبوس لوگوں کی تصاویر، نصابی کتاب۔

حقوق اور ذمہ داریاں

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے ایک اچھے طالب علم کی صفات پوچھتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے۔ ان سے یہ جواب لیجیے جیسے اساتذہ کی بات سننا، ان کا احترام کرنا، کلاس کے قواعد وضوابط پر عمل کرنا، اسکول کو صاف ستھرا رکھنا، اپنے دوستوں کی مدد کرنا، پڑھائی پر توجہ دینا اور محنت کرنا وغیرہ۔ انھیں بتائیے کہ یہ سب ان کی ذمہ داریاں ہیں۔

اس کی مزید وضاحت کرنے کے لیے آپ اپنی مثال دیجیے اور پوچھیے ''استاد کی حیثیت سے میری کیا ذمہ داریاں ہیں؟'' آپ کو اس طرح کے جوابات مل سکتے ہیں، ''ہمیں پڑھانا''، ''ہماری کاپیاں چیک کرنا''، ''وقت پر کلاس میں آنا'' وغیرہ۔ اگر آپ چاہیں تو ان جوابات میں یہ اضافہ کر سکتے ہیں ''دیانت داری سے پڑھانا''، ''انصاف سے کام لینا''، ''صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنا''، ''شفیق ہونا''، ''کلاس کے لیے تیار ہوکر آنا''، ''باقاعدگی سے آنا''، ''کمزور طلبا کی مدد کرنا'' وغیرہ۔

بیان کیجیے کہ ہر کام یا ہر فرض منصبی انسان پر ایک ذمہ داری ڈال دیتا ہے۔ مگر ہماری صرف ذمہ داریاں ہی نہیں ہیں، بلکہ حقوق بھی ہیں۔ طلبا کے بھی حقوق ہوتے ہیں، مثال کے طور پر پڑھائے جانے کا حق، یہ حق کہ ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے وغیرہ وغیرہ۔ آپ ان میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

طلبا سے پوچھیے کہ بیٹے اور بیٹی کی حیثیت سے ان پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

یہ باب طلبا کو حقوق اور ذمہ داریوں کے تصور سے متعارف کرواتا ہے۔ اس عمر میں، طلبا میں یہ آگاہی پیدا کرنا ایک اچھا خیال ہے مگر اس آگاہی کو ان باتوں تک محدود رکھا جائے جنھیں کم عمر طلبا سمجھ سکتے ہوں اور ان پر عمل کر سکتے ہوں، جیسے کہ وہ باتیں جو اس باب میں شامل کی گئی ہیں۔ تاہم اگر آپ چاہیں تو شہریوں کے حقوق بھی زیر بحث لائے جا سکتے ہیں۔

بیان کیجیے کہ پاکستان کا شہری ہونے کے ناتے ہماری کچھ ذمہ داریاں ہیں، جیسے کہ اپنے ملک کو صاف ستھرا رکھنا، ملکی قوانین پر عمل کرنا، ٹیکس ادا کرنا وغیرہ۔ آپ طلبا کو بتا سکتے ہیں کہ جیسے شہری ہونے کی حیثیت سے ہماری کچھ ذمہ داریاں ہیں، بالکل اسی طرح ہماری حکومت کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔ یہ حکومتی ذمہ داریاں عوام کے حقوق کہلاتی ہیں۔

طلبا سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ باری باری آئیں اور بورڈ پر کم از کم ایک حق تحریر کریں جو ان کے خیال میں حکومت کی جانب سے شہریوں کو دیا جانا چاہیے۔ آپ کی مدد کے لیے چند حقوق ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

- حکومت تمام طلبا کو اسکول میں پڑھنے کی سہولت مہیا کرے (اسکول جانا ہر بچے کا حق ہے)

- حکومت اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام شہری محفوظ ماحول میں زندگی گزاریں (ہر شہری کا حق ہے کہ اسے تحفظ حاصل ہو)
- حکومت اپنے تمام شہریوں کو رہائش مہیا کرے (گھر کا حصول ہر شہری کا حق ہے)
- حکومت اس بات کو بھی یقینی بنائے کہ کوئی بھوکا نہ رہے (خوراک کا حصول ہر شہری کا حق ہے)

تدریج

طلبا سبق پڑھیں گے؛ اس دوران متن کی تشریح کرتے جائیے۔

جماعت کا کام

سوال ا (iv) کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے ان کے کچھ حقوق اور ذمہ داریاں پوچھتے ہوئے کلاس شروع کیجیے۔ واضح کیجیے کہ جب ہر فرد اپنی ذمہ داریاں ادا کرتا ہے تو پھر غلط فہمی پیدا ہونے اور لڑائی جھگڑے کے امکانات بہت کم رہ جاتے ہیں۔

تدریج

آپ خود سبق پڑھیے اور طلبا کو ہدایت کیجیے کہ سبق پر توجہ دیں۔ انھیں یہ بتا دیجیے کہ پڑھائی کے اختتام پر ان سے سوالات کیے جائیں گے۔ طلبا سے پوچھیے کہ اسکول میں، گھر پر، اور معاشرے میں ان کے کیا حقوق اور ذمہ داریاں ہیں۔ ہر طالب علم سے یہ سوال کیجیے، کیوں کہ یہ بڑا اہم موضوع ہے۔

جماعت کا کام

سوال ا (i)، (ii)، (iii) اور سوال ۲ کروائے جائیں۔

گھر کا کام

طلبا یہ کام گھر پر مکمل کریں گے۔ ان کی مدد کے لیے آپ چند ذمہ داریوں کا ذکر کر سکتے ہیں، جیسے اپنے کمرے کی صفائی کرنا، دوپہر یا رات کے کھانے کے بعد کھانے کی میز صاف کرنا، کھانے کی میز لگانا، الماریوں کی صفائی ستھرائی میں اپنی والدہ کا ہاتھ بٹانا، پودوں کو پانی دینا وغیرہ۔ طلبا سے کہا جائے کہ مشق ا اور ۲ کلاس ورک کی کاپیوں میں کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

باب کا خلاصہ کیجیے؛ طلبا سے ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں سوال پوچھیے۔

جماعت کا کام

سوال ۳ کیا جائے گا؛ طلبا رنگین پوسٹر بھی بنا سکتے ہیں جن میں ان کے حقوق اور ذمہ داریاں ترتیب وار درج ہوں جن کا ذکر باب میں کیا گیا ہے۔ بعدازاں ان پوسٹرز کو نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دیجیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ نمبر ۵ کروائیے۔

رنگ برنگ معاشرہ

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے کہیے کہ لغت میں تنوع کے معانی تلاش کریں۔

بیان کیجیے کہ تنوع کا مطلب مختلف یا الگ الگ ہونا ہے۔ طلبا سے پوچھیے کہ کیا پاکستان میں سب ایک ہی زبان بولتے ہیں، ایک ہی جیسا لباس پہنتے ہیں، یا سب ایک سے دکھائی دیتے ہیں۔ کیا تمام پاکستانی ایک ہی جیسے کھانے کھاتے ہیں؟ انھیں بتائیے کہ یہی تنوع ہے، جس کا مطلب الگ الگ، مختلف یا جُدا جُدا ہونا ہے۔ تنوع ہمارے اِرد گرد ہر جانب نظر آتا ہے۔ ہمیں اس رنگا رنگی اور عدم مشابہت کو سراہنا اور قبول کرنا چاہیے۔

تدریج

طلبا کو سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور اس دوران مشکل الفاظ کی تشریح بھی کرتے جائیے۔ بتائیے کہ پاکستان میں مختلف قسم کے لوگ رہتے ہیں۔ ہر علاقے کے لوگ الگ الگ زبانیں بولتے ہیں۔ الگ الگ نسلوں اور قوموں سے تعلق ہونے کے

باعث یہ ایک دوسرے سے مختلف نظر آتے ہیں۔ ان کی ثقافت بھی جُدا جُدا ہے۔مگر یہ سب خصوصیات مل کر ہی پاکستان کو خوبصورت بناتی ہیں۔ اگر سب لوگ ایک ہی جیسے نظر آتے تو پھر ہمارا ملک کیسا ہوتا؟ ہمیں برداشت سے کام لینا سیکھنا چاہیے۔ہمیں دوسرے لوگوں کا احترام کرنا چاہیے اگرچہ ان کا طرز زندگی ہم سے مختلف ہی کیوں نہ ہو۔

طلبا سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے کبھی اپنے اردگرد موجود لوگوں میں تنوع یا عدم مشابہت دیکھی ہے۔ (جواب: مذہب، عبادت گاہ، زبان، خوراک، لباس، تہوار)

عدم مشابہت ہر جگہ نظر آتی ہے، صرف پاکستان میں نہیں بلکہ دنیا کے تمام ممالک میں۔ دنیا بھر میں لوگوں کو ہم آہنگی اور یگانگت کے ساتھ رہنا سیکھنا چاہیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروایا جائے گا۔

طلبا سے کہیے کہ وہ چاروں صوبوں کی ثقافت کو ظاہر کرتی رنگین تصویریں جمع کریں، اور یہ تصویریں ''سرگرمی'' کے لیے اگلے پیریڈ میں ساتھ لائیں۔ (دیکھیے صفحہ ۳۷)

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

گذشتہ سبق کا خلاصہ کیجیے۔سبق کے اہم نکات سے متعلق طلبا سے سوالات پوچھیے۔

جماعت کا کام

سرگرمی: طلبا کو چار یا پانچ کے گروپوں میں تقسیم کر دیجیے۔ انھیں چارٹ پیپر، رنگین موی پنسلیں، رنگین پنسلیں، اور مارکر وغیرہ دے دیجیے، یا پھر ان سے کہیے کہ وہ اپنی چیزیں (رنگین پنسلیں وغیرہ) استعمال کریں۔ طلبا سے کہیے کہ وہ اپنی جمع کردہ تصویروں کی مدد سے پوسٹر بنائیں۔ جب پوسٹر مکمل ہو جائیں تو انھیں دیواروں یا نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دیجیے۔

اختلافات دُور کریں

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

کلاس میں سرگرمی کا اہتمام کیجیے۔ طلبا کو شامل کرتے ہوئے کسی موضوع پر گفتگو شروع کیجیے جیسے میرا پسندیدہ کھیل/ کھلاڑی ، میرا پسندیدہ ٹی وی پروگرام ، کیا کھیلوں کے پیریڈ کا دورانیہ بڑھا دیا جائے؟ وغیرہ۔ طلبا کے طرزِعمل کا مشاہدہ کیجیے ، ان کے جوابات سنیے اور اس دوران مداخلت مت کیجیے۔ گفتگو کو پانچ منٹ تک جاری رہنے دیجیے۔ بات چیت ختم ہونے کے بعد طلبا کے جوابات بورڈ پر لکھ دیجیے :

کیا ہر بات پر تمام طلبا متفق تھے؟

کیا کسی نے اختلاف کیا؟

اختلاف کرنے والے طالب علم کا رویہ کیسا تھا؟

کیا باری آنے پر ہر طالب علم/ طالبہ نے جواب دیا؟

تدریج

ایک طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۳۸ پڑھے۔ اس دوران متن کی تشریح بھی کرتے جایئے۔ آسان سوالات پوچھیے ، جیسے :

کسی سے اختلاف رائے کرتے ہوئے ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟
ہمیں دوسرے فرد کا نقطۂ نظر سننا چاہیے ، کیوں کہ ہر شخص کو اظہار رائے کا حق حاصل ہے۔

کسی سے اختلاف کرتے ہوئے عام طور پر لوگ کیسا رویہ اپناتے ہیں؟
وہ لڑتے جھگڑتے ، بحث کرتے اور ایک دوسرے پر چیختے چلاتے ہیں۔

لوگ اختلاف کیوں کرتے ہیں؟
ہر شخص دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ لوگ الگ الگ انداز میں سوچتے ہیں۔ ہر ایک کی اپنی رائے اور نقطۂ نظر ہوتا ہے۔

ہم اختلاف سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

اگر دوسرے فرد کی بات تحمل اور کھلے ذہن سے سنی جائے تو اختلافات سے بچا جا سکتا ہے۔ کسی کی بات سننے کے باوجود اگر ہمیں اپنا موقف درست معلوم ہوتا ہو تو پھر ہمیں چیخنے چلانے سے گریز کرتے ہوئے نرم لہجے میں اپنا نقطۂ نظر واضح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

جماعت کا کام

سوال ۲ کروایا جائے۔

''لفظ کی تلاش'' میں الفاظ تلاش کرنے کے دوران طلبا کی مدد کیجیے۔ جو طلبا جلد کام مکمل کرلیں ان کی تعریف کیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا اعادہ کیجیے؛ طلبا سے کہیے وہ بتائیں کہ اختلافات کیسے دور کیے جا سکتے ہیں۔

تدریج

سبق کے اہم نکات ذہن نشین کرانے کے لیے طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۳۸ دوبارہ پڑھیں۔ طلبا کو بتائیے کہ جھگڑنے سے کبھی کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

ماحول کی دیکھ بھال

تدریس کا دورانیہ: ایک پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (ایک پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو تصاویر دکھائیے جو مختلف اقسام کے ماحول کو ظاہر کر رہی ہوں: درختوں اور پھولوں، ایک صاف ستھرے پارک میں کھیلتے ہوئے بچّوں کی تصاویر، کچرے کے ڈھیر کے قریب کھیلتے ہوئے بچّوں کی تصویر، کارخانوں کی تصویر جن کی چمنیوں

سے سیاہ دھواں اُٹھ رہا ہو، گنجان علاقوں کی تصویر جہاں کوڑا کرکٹ بکھرا ہوا ہو، وغیرہ وغیرہ۔ طلبا سے پوچھیے کہ ہر تصویر میں کس طرح کا ماحول دکھایا گیا ہے۔

تدریج

تبادلۂ خیال کیجیے کہ ماحول کیا ہوتا ہے، اسے کیسے صاف ستھرا رکھا جا سکتا ہے، اور ماحول کو کیوں آلودہ یا گندا نہیں کرنا چاہیے۔

طلبا سے پوچھیے کہ ہم کیسے اپنے ماحول کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں اور زمین کو بچا سکتے ہیں۔ کچھ طلبا کو باری باری سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ باقی طلبا سبق غور سے سنیں گے۔ اب طلبا سے کہیے کہ کتاب میں ماحول کے تحفظ سے متعلق جو ۸ طریقے دیے گئے ہیں انھیں اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- دیواروں پر کچھ بھی لکھنے یا تصاویر بنانے کے عمل سے، جو گریفٹی (graffiti) کہلاتا ہے، گریز کرتے ہوئے؛ کیوں کہ اس سے ماحول گندا ہوتا ہے۔
- زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر، درخت اور پودے آکسیجن پیدا کرتے ہیں جو انسانوں اور جانوروں کے لیے ضروری ہے۔
- ہر جگہ کوڑا کرکٹ پھینکنے سے گریز کرتے ہوئے؛ کوڑا کرکٹ سے ماحول گندا ہوتا ہے۔
- پانی اور بجلی کی بچت کرتے ہوئے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروایا جائے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروائیے۔
ورک شیٹ نمبر ۶ کروائیے۔

سرگرمی

یہ کام اگلے پیریڈ میں کروایا جا سکتا ہے۔

باب ۵ : پہلے اور اب

ایجادات

اوزار اور مشین

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ ایجادات نے کیسے ہماری زندگیاں آسان اور بہتر بنا دی ہیں۔
- واضح کرنا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہر ایجاد پہلے سے بہتر ہوتی گئی ہے۔
- بیان کرنا کہ پتھروں، ٹہنیوں، لکڑی، جانوروں کی کھال، اور ہڈیوں سے بنے ہوئے اوزاروں کی جگہ کیسے مشینوں نے لے لی ہے۔

امدادی اشیا

مختلف اوزار جیسے ہتھوڑی، بیلچہ، لکڑی کے چمچے، نصابی کتاب۔

ایجادات

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر موضوع درج کر دیجیے: پہلے اور اب۔ طلبا سے پوچھیے کہ سبق کے موضوع سے کیا ظاہر ہو رہا ہے۔ واضح کیجیے کہ ’پہلے‘ سے مراد گزرا ہوا وقت یا ماضی ہے اور ’اب‘ موجودہ وقت یا حال کی طرف اشارہ ہے۔ گزرا ہوا زمانہ تاریخ کا حصہ بن جاتا ہے۔ تاریخ اس لیے مرتب کی جاتی ہے تاکہ موجودہ اور آئندہ زمانے کے لوگ ماضی میں ہونے والے کاموں اور ان کے مختصر اور طویل المدت اثرات کے بارے میں جان سکیں۔ ان معلومات کی بنیاد پر حال کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

ایجاد کے معنی بیان کیجیے۔ ایجاد سے مراد کوئی نئی چیز ہے جو پہلے سے موجود نہ ہو۔ مثال کے طور پر جب پہلی بار ٹوسٹر بنایا گیا تو یہ ایک ایجاد تھی۔ آج کل بنائے جانے والے ٹوسٹر کو ایجادات نہیں کہا جاسکتا۔ یہ بنیادی ایجاد یعنی اولین ٹوسٹر کی بہتر شکل ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو ایجاد کے معنی کی مزید وضاحت کرنے کے لیے دوسری اشیاء کی مثالیں دے سکتے ہیں۔ طلبا سے چند

جدید ایجادات کے نام پوچھیے۔ ان سے پوچھیے کیا ان ایجادات نے ان کے لیے زندگی سہل بنادی ہے۔ ان سے کچھ ایجادات کے نام پوچھیے جو وہ گھر پر استعمال کرتے ہیں۔

تدریج

باب کو پیشگی پڑھ لیجیے تا کہ آپ کو دوران سبق زیرِ بحث آنے والی ایجادات کے بارے میں پہلے ہی سے ضروری معلومات ہوں۔ ٹیلی فون کے ذکر سے سبق کا آغاز کیجیے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں ہونے والی ترقی کو زیرِ بحث لائیے۔ بیسویں صدی کی ایجاد، کمپیوٹر پر بھی گفتگو کیجیے۔ کمپیوٹر پہلی بار ۱۹۳۶ء میں بنایا گیا تھا اور آج ہمارے پاس لیپ ٹاپ اور آئی پیڈ ہیں۔

طلبا کو بتائیے کہ چند اولین ایجادات میں سے ایک پہیہ ہے۔ یہ ۳۵۰۰ سال قبل مسیح میں لکڑی سے بنایا گیا تھا۔ اب پہیے دھاتوں، جیسے المونیم، فولاد اور ربڑ سے بنتے ہیں۔ پہیے کے استعمالات پر گفتگو کیجیے۔ بلب کا شمار بھی انسان کی چند اولین ایجادات میں ہوتا ہے۔ یہ ۱۸۷۹ء میں تھامس ایلوا ایڈیسن نے ایجاد کیا تھا۔ برقی بلب پہلے سے بہتر ہوگیا ہے اور ریفریجریٹر، اوون، گاڑیوں، ہوائی اور بحری جہازوں وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

چند طلبا کو سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کی فہم جانچنے کے لیے ان سے سوالات کیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔ یہ جاننے کے لیے طلبا سے سوالات پوچھیے کہ وہ 'پہلے اور اب' کے مابین فرق سمجھ گئے ہیں اور بیان کرسکتے ہیں کہ گزرے ہوئے برسوں کے دوران اشیاء کیسے بہتر ہوئی ہیں۔

تدریج

چند طلبا باب پڑھیں گے۔ طلبا کوئی سوال کریں تو اس کا جواب دیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ اور ۲ کروائیے۔

گھر کا کام

گھر کا کام دینے سے پہلے طلبا کو کام سمجھا دیجیے۔

مشینیں اور اوزار

تدریس کا دورانیہ : ایک پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر ''مشینیں اور اوزار'' کی سرخی لگائیے۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ ان کی تعریف کر سکتے ہیں۔ وہ جو بھی جواب دیں، سن لیجیے۔ بعدازاں بیان کیجیے کہ اوزار اور مشینیں وہ آلات ہیں جن کی مدد سے ہم اپنے کام آسان بناتے ہیں۔ ان سے پوچھیے کیا وہ اپنی انگلیوں کا استعمال کرتے ہوئے سیب کے ٹکڑے کر سکتے ہیں۔ یہ کام صرف چاقو یا چھری کے ذریعے ممکن ہو سکتا ہے۔ طلبا سے کہیے وہ دوسرے سادہ اوزاروں کی مثالیں بتائیں جیسے سوئی، چمچہ، دروازے کا ہینڈل، قینچی، ربڑ، پنسل وغیرہ۔ استفسار کیجیے کہ ان میں سے ہر چیز ہمارے کام میں کس طرح معاون ہوتی ہے۔ مشینیں بھی اسی طرح ہماری مددگار ہوتی ہیں۔ یہ بھی ہمارے کام کو آسان بنا دیتی ہیں۔ آپ سلائی مشین اور ڈرل مشین کی مثالیں دے سکتے ہیں۔

بیان کیجیے جیسے کہ وہ پچھلی کلاس میں پڑھ چکے ہیں، ایجادات وقت کے ساتھ ساتھ بہتر ہوتی گئی ہیں۔ اوزاروں اور مشینوں کے ساتھ بھی یہی معاملہ رہا ہے۔ ہزاروں برس قبل استعمال ہونے والے اوزار بہت سادہ اور بنیادی تھے۔ ان کی جدید شکل بہت مختلف ہے۔ سبق میں وہ ان اوزاروں کے بارے میں پڑھیں گے جو قدیم دور کے لوگ استعمال کرتے تھے۔

طلبا پر واضح کیجیے کہ پرانے زمانے میں کپڑے ہاتھوں سے سیے جاتے تھے۔ آگ دو پتھروں کو رگڑ کر جلائی جاتی تھی اور نوکیلے پتھر چاقو کے طور پر استعمال ہوتے تھے۔ ان سے پوچھیے کہ اب کپڑے کیسے سیے جاتے ہیں، آگ کیسے روشن کی جاتی ہے اور پھل یا گوشت کیسے کاٹا جاتا ہے۔

تدریج

سبق پڑھا جائے گا۔ اس دوران تصاویر اور اشکال کی مدد سے متن کی تشریح کرتے جائیے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے طلبا سبق کو اچھی طرح سمجھ رہے ہیں، ان سے سوالات بھی پوچھتے جائیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ اور ۲ کلاس ورک کی کاپیوں میں کیے جائیں گے۔

گھر کا کام

باقی بچ جانے والا کام طلبا گھر پر مکمل کر سکتے ہیں۔

ورک شیٹ نمبر ۸ کروائیے۔

معلوماتی پوسٹر تیار کرنے کا کام گھر کے کام کے طور پر دیا جاسکتا ہے یا اگر وقت اجازت دے تو یہ کام کلاس میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔

باب ٦ : ہماری ثقافت

تدریسی مقاصد:

- ’ثقافت‘ کی تعریف کرنا۔
- بیان کرنا کہ پاکستانی ثقافت ،سندھ ، پنجاب ، خیبر پختونخوا ، بلوچستان اور ملک میں رہنے والی مختلف برادریوں اور گروہوں کی ثقافت کا مجموعہ ہے۔
- پاکستان کے ہر علاقے کے مقبول کھیل ، دستکاریوں ، اور کھانے پینے کی اشیاء کو زیر بحث لانا۔
- طلبا کو پاکستان کے مشہور تاریخی مقامات سے متعارف کروانا۔

تدریس کا دورانیہ : تین پیریڈ

امدادی اشیا

مختلف صوبوں کی ثقافت کا اظہار کرتی اشیاء ، درسی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر موضوع تحریر کر دیجیے یعنی ’’ثقافت‘‘۔ طلبا سے پوچھیے کیا ان میں سے کوئی ثقافت کے معنی بیان کر سکتا ہے۔ درجہ سوم کے طلبا سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ ثقافت کے بارے میں جانتے ہوں گے۔ اگر وہ درست جواب نہ دے پائیں تو ان کی حوصلہ شکنی مت کیجیے۔ ہر طالب علم سے پوچھیے کہ وہ گھر میں کون سی زبان بولتے ہیں ، اور وہ اور ان کے اہل خانہ گھر اور شادیوں میں کس طرح کا لباس پہنتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ان سے پکوانوں کے نام پوچھیے جو وہ عام طور پر دوپہر اور رات میں کھاتے ہیں۔ دیہات سے تعلق رکھنے والے طلبا سے پوچھیے کہ وہاں لوگ کس قسم کے کھیل کھیلتے ہیں۔ ان کے جوابات بورڈ پر درج کرتے جایئے۔ اب طلبا سے پوچھیے کہ ان کے خیال میں امریکا میں لوگ کیسے رہتے ہیں۔ کیا وہ انھی جیسا لباس پہنتے ہیں ، انھی کی زبان بولتے ہیں ، اور ان کے جیسے کھانے کھاتے ہیں؟ ان سوالوں کا جواب ’’نہیں‘‘ ہونا چاہیے۔ چوں کہ طلبا ابھی چھوٹے ہیں ، لہٰذا ہو سکتا ہے کہ وہ کسی بھی دوسرے ملک کی ثقافت سے آگاہ نہ ہوں۔ اس صورت میں انھیں امریکی باشندوں کی کچھ تصاویر دکھایئے۔ کسی ملک کی ثقافت کے مختلف عناصر جیسے زبان ، لباس اور پکوانوں کے بارے میں بیان کیجیے۔ ہر ملک اور اس کے باشندوں کی اپنی ثقافت ہوتی ہے۔ کوئی بھی ملک اپنی ثقافت اور رسوم و رواج سے پہچانا جاتا ہے۔

رسوم و رواج یا روایات وہ طریقے ہیں جو نسل درنسل منتقل ہوتے ہیں۔ ہر خاندان اپنے بڑوں کے اختیار کردہ رسوم و رواج پر عمل کرتا ہے۔

طلبا کو سندھی اجرک اور ٹوپی دکھائیے اور بتائیے کہ یہ سندھی ثقافت کا حصہ ہے۔ اسی انداز سے پاکستان کے مختلف علاقوں کی تصاویر اور مقامی اشیاء دکھائیے۔ یہ سب باہم مل کر پاکستانی ثقافت تشکیل دیتی ہیں۔ طلبا اپنی مخصوص ثقافت سے تعلق رکھنے والی چیزیں شناخت کریں گے۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں گے، اس دوران مشکل الفاظ کی تشریح کرتے جائیے۔

جماعت کا کام

طلبا کلاس ورک کی کاپیوں میں سوال ۱ کریں گے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کیا جائے گا۔ طلبا سے کہیے کہ یہ سوال اپنے گھر کے بڑوں کی مدد سے حل کریں۔

کتابچے کی تیاری کا کام بھی گھر کے بڑوں کی مدد سے کیا جائے گا۔ اس کام کو مکمل کرنے کے لیے انھیں ایک ہفتے کا وقت دے دیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر لفظ ’’مشہور و معروف مقامات‘‘ (Landmark) درج کر دیجیے۔ بیان کیجیے کہ اس سے مراد ایسی عمارت یا یادگار ہے جو مشہور و معروف ہو اور جس کے بارے میں ہر کوئی جانتا ہو۔ اپنے شہر کی کسی مشہور جگہ کا نام لیجیے۔ یہ جگہ گھنٹہ گھر، بازار، بینک یا اسٹیڈیم بھی ہوسکتی ہے۔ انھیں بتائیے یہ جگہ اتنی معروف ہے کہ شہر کا ہر باشندہ اس سے واقف ہے۔ بالکل اسی طرح پاکستان میں تاریخی اہمیت کی حامل کچھ عمارتیں ہیں۔ یہ مشہور و معروف ہیں اور ہر کوئی ان کے بارے میں جانتا ہے۔ یہ سبق ایسی ہی چند عمارتوں کے بارے میں ہے۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں گے۔ اس دوران مشکل الفاظ کی تشریح بھی کرتے جائیے۔

جماعت کا کام

طلبا کلاس ورک کی کاپیوں میں سوال ۲ کریں گے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

مزارِ قائداعظم ، مقبرہ علامہ اقبال ، شاہ فیصل مسجد ، بادشاہی مسجد ، مینار پاکستان ، اور زیارت میں قائداعظم کی رہائش گاہ (زیارت ریذیڈنسی) کی تصویریں دکھایئے۔ طلبا سے کہیے وہ ہر تصویر میں دکھائی گئی عمارت کو پہچانیں اور بتائیں کہ یہ کس شہر/صوبے میں واقع ہے۔ طلبا کو بتایئے کہ شہر مشہور عمارتوں ، یادگاروں اور دوسرے معروف تاریخی مقامات سے پہچانے جاتے ہیں۔ اگر کوئی مینار پاکستان کا نام لے تو تصور میں فوراً لاہور شہر آ جائے گا۔ پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کرنے کے لیے پاکستان کی مشہور عمارات پر گفتگو کیجیے۔

تدریج

طلبا کو ذہن نشین کروانے کی غرض سے سبق پڑھا جائے گا۔ اس دوران مختصر سوالات بھی پوچھتے جایئے۔

جماعت کا کام

طلبا کلاس ورک کی کاپیوں میں سوال ۱ کریں گے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروایئے۔

معلوماتی پوسٹر تیار کروایئے۔ یہ کام کرنے کے سلسلے میں طلبا کی رہنمائی کیجیے۔ اگر ممکن ہو تو یہ کام اگلے پیریڈ میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ طلبا سے کہیے کہ اخبارات اور رسائل میں سے مساجد کی تصاویر اکٹھی کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

باب ۷ : نقشوں کی دنیا

تدریسی مقاصد:

- واضح کرنا کہ ہمیں چار بنیادی سمتیں کیوں درکار ہوتی ہیں۔
- عملی مظاہرے کے ذریعے بتانا کہ قطب نما اورکُلِ قطب نما (سمتوں کا تصویری خاکہ) کی مدد سے چیزوں اور جگہوں کے محل وقوع کا تعین کیسے کیا جاسکتا ہے۔
- بیان کرنا کہ قطب نما کے بغیر سمتوں کا تعین کیسے کیا جاسکتا ہے۔
- عملی مظاہرے کے ذریعے بتانا کہ ایک سادہ نقشے پر مختلف مقامات کی نشان دہی کیسے کی جائے۔
- ایک تصویر اور نقشے کے درمیان فرق واضح کرنا۔

تدریس کا دورانیہ : تین پیریڈ

امدادی اشیا

قطب نما ،کُلِ قطب نما ، مختلف اشیاء ، نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا چار سمتوں سے واقف ہیں کیوں کہ اس کے بارے میں پچھلی کتابوں میں پڑھایا جا چکا ہے۔ وہ قطب نما اور کُلِ قطب نما کے بارے میں بھی جانتے ہوں گے۔ یہ جاننے کے لیے ان سے سوالات کیجیے کہ انھیں کیا کچھ یاد ہے۔
طلبا کو ایک قطب نما دکھائیے۔ اس کی سوئی ہمیشہ شمال کی طرف اشارہ کرتی ہے ، اس لیے باقی سمتوں کا تعین انھیں خود کرنے دیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ کمرۂ جماعت میں موجود مختلف اشیاء کی سمتوں کا تعین کریں مثلاً بورڈ ، الماری ، دروازہ وغیرہ۔
اس کے بعد انھیں کمرۂ جماعت سے باہر لے جائیے۔ قطب نما اور کُلِ قطب نما بھی ساتھ لے لیجیے۔ ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ اپنی مرضی سے کہیں بھی جا کر کھڑا / کھڑی ہو جائے۔ اب طلبا سے کہیے ایک ایک کر کے آئیں اور قطب نما ہاتھ میں پکڑ کر معلوم کریں کہ وہ طالب علم کس سمت میں کھڑا ہوا ہے۔ اب یہی سرگرمی کُلِ قطب نما کے ساتھ دہرائیے۔ ان طلبا کی مدد کیجیے جنھیں یہ سرگرمی انجام دینے میں مشکل پیش آ رہی ہو۔

تدریج

صفحہ ۶۱ کے اختتام تک سبق پڑھا جائے گا۔ اس دوران متن کی تشریح بھی کرتے جائیے۔

جماعت کا کام

طلبا کلاس ورک کی کاپیوں میں سوال ۱ (i) ، (ii) اور (iii) کریں گے۔

گھر کا کام

باقی رہ جانے والا کام گھر پر مکمل کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا نقشوں کے بارے میں جانتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ اس کلاس میں انھیں دکھایا جائے گا کہ ایک سادہ نقشے کو کیسے پڑھا جاتا ہے۔

تدریج

طلبا صفحہ ۶۳ کے اختتام تک سبق پڑھیں گے۔ اس دوران متن کی تشریح کرتے جائیے۔ تمام طلبا سے کہیے کہ وہ صفحہ ۶۲ کے بالائی حصے میں دیے گئے نقشے پر غور کریں۔ اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ اسلم کیا کرنا چاہتا ہے : وہ اسکول سے گھر پہنچنا چاہتا ہے۔ تاہم راستے میں وہ کھیل کے میدان میں بھی رُکنے کا خواہش مند ہے۔ اس کے لیے یہ علاقہ نیا ہے اور سمتیں بھی اسے معلوم نہیں ہیں۔ اسلم کے پاس موجود نقشہ اس سلسلے میں مددگار ثابت ہوگا۔ طلبا سے کہیے کہ وہ پنسل سے نقشے پر اسلم کے قدموں کے نشانات بنا کر اس کے راستے کی نشان دہی کریں۔ وہ ایک لائن یا خط کھینچیں جو اسلم کے گھر سے شروع ہو کر اسکول پر ختم ہو رہا ہو۔ یہاں سے خط واپس اسی سڑک یا راستے سے ہوتا ہوا میری گولڈ روڈ تک آجائے گا۔ اس مقام سے خط کھیل کے میدان کی طرف جائے گا۔ کھیل کے میدان سے خط پھر اسلم کے راستے کی نشان دہی کرتا ہوا واپس اس کے گھر تک آئے گا۔ اس کام میں طلبا کو آپ کی رہنمائی کی ضرورت پڑے گی۔ اب طلبا سے کہیے کہ اسی صفحے پر دیے گئے دوسرے نقشے پر مطلوبہ کام خود مکمل کریں۔ البتہ کام کی وضاحت کر دیجیے۔ نعمان خزانے کی تلاش میں مغرب سے مشرق کی طرف جا پہنچا ہے۔ طلبا سے کہیے کہ نعمان نے جس راستے سے سفر کیا انھیں لکیر کھینچ کر اس راستے کی نشان دہی کرنی ہوگی۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (iv) کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے کہیے کہ نقشے اور تصویر کے درمیان فرق بیان کریں۔ جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیے کہ تصویر کسی منظر یا شے کی ہو بہو نقل ہوتی ہے۔ اس کے برعکس نقشہ ایک منظر یا شے کا صرف درست محل وقوع ظاہر کرتا ہے، اس سے ان کی شکل وصورت ظاہر نہیں ہوتی۔

تدریج

طلبا سے کہیے کہ وہ صفحہ ۶۳ پر دیے گئے ایک ہی جگہ کے دو تصویری خاکوں پر غور کریں۔ ان میں سے ایک خاکہ تصویر کی طرح اور دوسرا نقشے جیسا ہے۔ طلبا سے کہیے وہ دونوں کے درمیان فرق پر توجہ دیں۔ انھیں دکھائیے کہ کیسے نقشے پر عمارتیں اور گھر دکھائے گئے ہیں۔ طلبا اس بات پر غور کریں گے کہ نقشے میں ہر شے عین اسی جگہ پر موجود ہے جہاں وہ تصویر میں نظر آرہی ہے۔ انھیں بتائیے کہ نقشے ایسے ہی ہوتے ہیں چاہے وہ شہر کے ہوں، ملک کے یا پھر دنیا کے۔
چند طلبا کو صفحہ ۶۳ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ اس دوران باقی طلبا پڑھے جانے والے متن پر توجہ دے رہے ہوں۔

جماعت کا کام

طلبا نصابی کتاب میں سوال ۲ کریں گے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۹ کروائیے۔

دریا

پاکستان کے دریاؤں کے بارے میں مختصر نوٹ تحریر کیجیے۔

ا۔ دریائے سندھ: ____

____

____

____

۲۔ دریائے جہلم: ____

____

____

____

۳۔ دریائے چناب: ____

____

____

____

۴۔ دریائے راوی: ____

____

____

____

۵۔ دریائے ستلج: ____

____

____

____

آلودگی

(I) آلودگی پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

____

____

____

____

____

____

____

____

(II) نیچے دی گئی خالی جگہ میں وہ طریقے دکھائیں جن کی مدد سے آلودگی میں کمی کی جا سکتی ہے :

آلودگی

نیچے دی گئی تصویروں میں آلودگی کی کون سی اقسام نظر آ رہی ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

قدرتی وسائل

تصویروں اور الفاظ کو قدرتی وسائل کے استعمال کے مطابق ملائیے :

لکڑی

مٹی

پانی

قیمتی دھاتیں اور جواہرات

ہوا

حقوق اور ذمہ داریاں

آپ کو جتنے بھی حقوق حاصل ہیں ان کے ساتھ آپ کی بھی کچھ ذمے داریاں ہیں۔ ان کی نوعیت کیا ہے، خالی خانوں میں تحریر کیجیے۔ ایک خانے میں آپ کی آسانی کے لیے مثال دی گئی ہے۔

حقوق	ذمے داریاں
کھانے کے لیے خوراک کی دستیابی	خوراک ضائع نہ کریں
صاف ستھرے ماحول میں زندگی گزارنا	______________ ______________ ______________ ______________
تعلیم حاصل کرنا	______________ ______________ ______________ ______________
خاندان بنانا	______________ ______________ ______________ ______________
رہنے کے لیے گھر حاصل کرنا	______________ ______________ ______________ ______________

ماحول کی دیکھ بھال

درج ذیل الفاظ تلاش کیجیے :

محفوظ　آلودگی　نقوش　توانائی　درخت　رکاز

ق	ص	ت	ف	ن	م	آ	س	م	ج
ھ	ب	ش	و	ق	ن	ل	ب	ح	ل
پ	س	ئ	ا	ن	ا	و	ت	ف	ع
ی	و	ا	چ	ع	ت	د	ن	و	ہ
ط	ن	ت	خ	ر	د	گ	گ	ظ	م
ل	ک	س	م	ک	ا	ی	م	ل	ا
ن	ڈ	ط	ق	ا	ج	ف	ل	و	ر
ع	م	ج	ف	ز	ش	ت	ن	ص	ق
ص	ط	ل	ج	ن	ع	ی	ت	چ	ف
ح	ف	ع	ظ	خ	ط	ل	ق	ت	ج

میری حیرت انگیز ایجاد

اگر آپ کوئی چیز ایجاد کرنا چاہتے ہیں تو آپ کیا بنانا چاہیں گے؟ نیچے خالی جگہ پر اس کا خاکہ بنائیے اور یہ بھی بتائیے کہ یہ ایجاد کس طرح کام کرے گی۔

اب اور تب

درج ذیل الفاظ تلاش کیجیے :

مقبرہ مسجد پہچان کھنڈرات عمارت یادگار اہم

ا	ک	ہ	ن	ڈ	ر	ا	ت
ج	ل	ن	م	ط	ف	ھ	س
و	س	ص	س	ق	ر	م	ع
ف	ط	ع	ج	ا	ب	ل	ن
ق	ی	ا	د	گ	ا	ر	و
پ	ہ	چ	ا	ن	ع	ف	ہ
ل	ع	م	ا	ر	ت	ط	ق
م	و	ج	ب	ت	ص	ل	م

کامل کا محلّہ

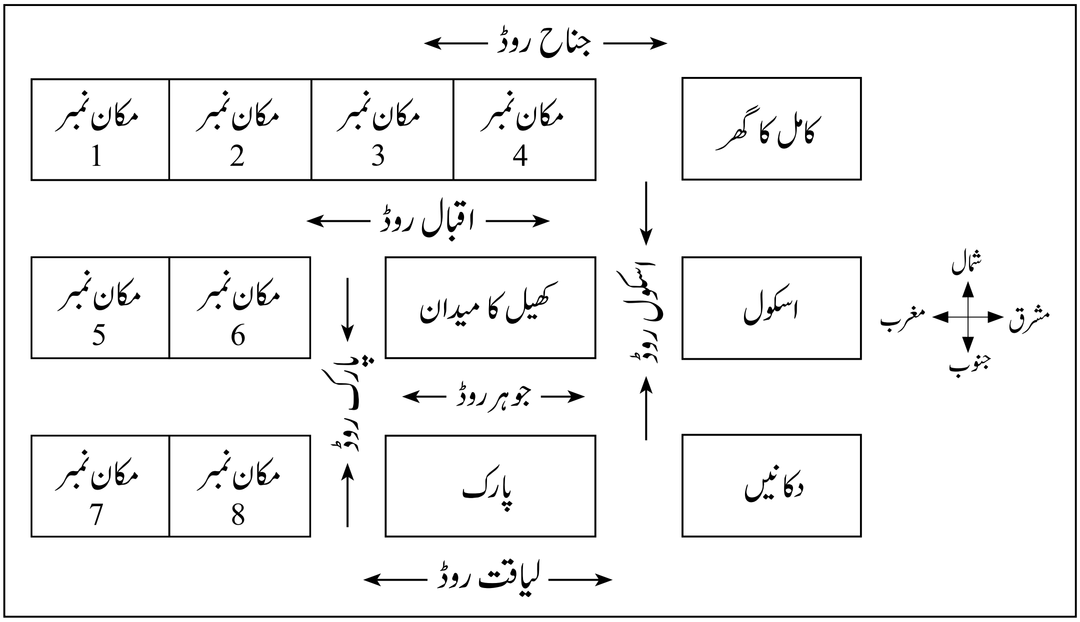

نقشے پر غور کرتے ہوئے مناسب جوابات سے جملے مکمل کریں:

۱۔ کامل کا گھر اسکول کے .... میں واقع ہے۔ (مشرق، مغرب، شمال، جنوب)

۲۔ کھیل کے میدان کے جنوب میں .... واقع ہے۔ (اسکول، پارک، مکان، جناح روڈ)

۳۔ کامل کو اسکول پہنچنے کے لیے لازمی طور پر .... روڈ پار کرنی پڑتی ہے۔
(لیاقت، اسکول، جناح)

۴۔ کھیل کے میدان کے .... میں اسکول واقع ہے۔ (مشرق، مغرب، شمال، جنوب)

۵۔ اسکول کے .... میں دکانیں واقع ہیں۔ (مشرق، مغرب، شمال، جنوب)

۶۔ اسکول سے دکانوں کی جانب جاتے ہوئے .... روڈ پار کرنا ضروری ہے۔
(لیاقت، جوہر، پارک، جناح)

ممکنہ جوابات

باب 1: ہماری دنیا

سوال نمبر ۱:

(i) دنیا میں سات براعظم ہیں، جن کے نام ایشیا، یورپ، شمالی امریکا، جنوبی امریکا، افریقا، ارشیانا اور انٹارکٹیکا ہیں۔

(ii) دنیا بھر میں پانچ بحر اعظم یعنی بڑے سمندر ہیں، ان میں بحر ہند، بحرالکاہل، بحراوقیانوس، بحر قطب شمالی اور بحر قطب جنوبی شامل ہیں۔

(iii) بحیرہ، چھوٹے سمندر کو کہا جاتا ہے۔ تین معروف چھوٹے سمندر، بحیرۂ احمر، بحیرۂ عرب اور بحیرۂ کیسپیئن ہیں۔

سوال نمبر ۲: (i) غلط (ii) صحیح (iii) غلط (iv) غلط (v) صحیح (vi) غلط (vii) غلط

پاکستان

سوال نمبر ۱:

(i) پاکستان، براعظم ایشیا میں واقع ہے۔

(ii) پاکستان کے چار صوبے پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان ہیں۔ جب کہ گلگت، بلتستان کو خود مختار صوبے کا درجہ دیا گیا ہے۔

(iii) رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان اور سب سے چھوٹا صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

(iv) ایران اور افغانستان، پاکستان کے دو پڑوسی مسلم ممالک ہیں۔

(v) ممالک اور ان کے دارالحکومت:

پاکستان .... اسلام آباد

ایران.................... تہران

بھارت .... نئی دہلی

افغانستان .... کابل

چین .... بیجنگ

سوال نمبر ۲: (i) صحیح (ii) غلط (iii) صحیح (iv) غلط (v) غلط (vi) صحیح (vii) غلط

پاکستان کے دریا

سوال نمبر ۱ :

(i) دریاؤں سے ہمیں آب پاشی اور دیگر استعمال کے لیے پانی ملتا ہے، دریاؤں کے ذریعے آمد و رفت کی جاسکتی ہے اور ان سے بڑی تعداد میں مچھلیاں ملتی ہیں۔

(ii) پاکستان میں لگ بھگ ۶۰ دریا ہیں۔ ۵ اہم دریاؤں کے نام دریائے سندھ، دریائے راوی، دریائے ستلج، دریائے چناب اور دریائے جہلم ہیں۔

(iii) پنج کا مطلب 'پانچ' اور آب کا مطلب 'پانی' ہے۔ یعنی پنجاب کا مطلب پانچ پانیوں (دریاؤں) والی سرزمین ہے۔ صوبہ پنجاب سے پانچ اہم دریا گزرتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ : دریائے چناب (ii) دریائے راوی (iii) دریائے ستلج (iv) دریائے جہلم (v) دریائے سندھ

سوال نمبر ۳ : (i) سندھ (ii) چناب (iii) جہلم (iv) ستلج (v) راوی

سوال نمبر ۴ :

(i) دریائے سندھ = ۳۲۰۰ کلومیٹر

(ii) دریائے راوی = ۷۲۰ کلومیٹر

(iii) دریائے چناب = ۹۶۰ کلومیٹر

(iv) دریائے جہلم = ۷۷۴ کلومیٹر

(v) دریائے ستلج = ۱۳۷۰ کلومیٹر

باب 2 : زمین، جیتا جاگتا سیارہ

سوال نمبر ۱ :

(i) مسکن سے مراد وہ جگہ ہے جہاں انسان، جانور بسیرا کرتے ہیں اور جہاں درخت پائے جاتے ہیں۔ ہر مسکن میں ہر جاندار کو زندہ رہنے کے لیے غذا، ہوا، پانی اور ایسا سازگار ماحول ملتا ہے جس میں ان کی نسلیں پروان چڑھ سکیں۔

(ii) ہر مسکن میں ماحول مختلف ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہر مسکن مختلف جغرافیائی مقامات پر واقع ہوتا ہے، اس لیے ان سب کے موسم بھی مختلف ہوتے ہیں۔ البتہ وہ مسکن جو انسان خود بناتا ہے وہ قدرتی مساکن سے مختلف ہوتے ہیں کیونکہ ان میں انسان اپنا ماحول خود بناتا ہے تاکہ وہ وہاں آرام سے رہ سکے، کھا، پی سکے اور دوسرے کام کر سکے۔

(iii) دیہی علاقوں کی آبادی زیادہ ترقی یافتہ نہیں ہوتیں۔ مگر یہاں زندگی مشکل اور دشوار ہونے کے ساتھ ساتھ صحت بخش اور پرسکون ہوتی ہے۔ یہاں کم سہولتیں میسر ہوتی ہیں اور لوگ زندگی گزارنے کے لیے سخت محنت کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ دیہی لوگوں کے مکانات عام طور پر مٹی کی اینٹوں یا گارے کے ہوتے ہیں اور سڑکیں کچی ہوتی ہیں اور لوگ پانی کے لیے کنویں یا ٹیوب ویل لگاتے ہیں۔

(iv) شہری آبادیوں میں زندگی بہت مصروف اور پُرشور ہوتی ہے۔ یہاں آمد و رفت کے لیے پختہ سڑکیں اور پبلک ٹرانسپورٹ دستیاب ہوتی ہے۔ مکانات پکے ہوتے ہیں اور یہاں بڑی بڑی عمارتیں بھی ہوتی ہیں۔ زیادہ تر لوگ دفاتر میں کام کرتے ہیں یا مختلف کاروبار کرتے ہیں۔ پینے کے پانی کی فراہمی اور گندے پانی کی نکاسی کا نظام موجود ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : عنوانات کے نیچے خانوں میں صحیح الفاظ لکھیں۔

شہری آبادیاں	دیہی آبادیاں
شاپنگ مال	ٹیوب ویل
لائبریری	کھیت
اسکول	اسکول
بینک	ہنرمند
ٹریفک	مٹی کے مکانات
پارک	
روشنی	

سمندر اور زمین

سوال نمبر ۱ :

(i) اونٹوں اور سانپوں کے رہنے کے لیے صحرائی علاقے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔

(ii) زمین کے سب سے زیادہ سرد مسکن قطب شمالی اور قطب جنوبی ہیں ، یہ ہمیشہ برف سے ڈھکے رہتے ہیں اور یہاں پینگوئن اور قطبی ریچھ پائے جاتے ہیں۔

(iii) زمین پر بسنے والے چار جاندار شیر ، ہرن ، ہاتھی اور بندر ہیں۔ (مختلف جوابات حاصل ہو سکتے ہیں۔)

سوال نمبر ۲ :

(i) مینگروز کے جنگلات خشکی اور پانی کے درمیانی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

(ii) سمندری گھوڑے، سمندروں میں پائے جاتے ہیں۔

(iii) ہماری دنیا کا ۷۰ فیصد حصہ پانی پر اور ۳۰ فیصد حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔

(iv) گھاس کے میدان کھلے اور وسیع و عریض علاقے پر مشتمل ہوتے ہیں اور گھاس سے ڈھکے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۴ : (i) گھاس کے میدان (ii) صحرا (iii) جنگلات (iv) مینگروز

جانوروں کے مسکن کی تباہی

سوال نمبر ۱ :

(i) جنگلات میں درختوں کی بڑے پیمانے پر کٹائی اور ماحول کی آلودگی سے جانوروں کے مسکن تیزی سے تباہ ہو رہے ہیں اور جانوروں کی بہت سی اقسام ناپید ہوگئی ہیں۔

(ii) ہم فیکٹریاں اور کارخانے لگانے، کھیت یا جانوروں کے باڑے بنانے کے لیے اور گھروں کی تعمیر کرنے کے لیے خود اپنے ہاتھوں سے جنگلات ختم کر رہے ہیں۔ جنگلات کو تباہی سے بچانے کے لیے لوگوں کو درخت کاٹنے کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے، نئے درخت لگائے جائیں اور کاغذ کی ری سائیکلنگ کی جائے۔

(iii) جنگلات ختم کرنے سے قدرتی ماحول تباہ ہو جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ جنگلی جانور، پرندے شدید متاثر ہو رہے ہیں اور خطرہ یہ ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ معدوم ہو جائیں گے۔

(iv) فضا میں آلودگی کے بڑے اسباب کارخانوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں ہوتے ہیں۔

(v) سمندر، دریاؤں اور ندی نالوں میں فیکٹریوں سے نکلنے والا زہریلے اور کیمیائی مادّوں پر مشتمل پانی ڈالا جا رہا ہے، جس سے آبی آلودگی پیدا ہو رہی ہے۔ کوڑا کرکٹ، پلاسٹک کی تھیلیاں، خالی ڈبے، کیمکل اور کچرا بھی پانی کے ذخیروں، سمندروں، دریاؤں میں پھینکنے سے آبی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ سمندروں میں چلنے والے جہازوں سے رِسنے والا تیل سمندروں کو آلودہ کرنے کی ایک بڑی وجہ ہے۔

(vi) فضائی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لیے ہمیں گاڑیوں کا استعمال کم کرنا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔ کیڑے مار دواؤں کا استعمال کم کریں، خطرناک دوائیں اور کیمیائی مادّے بیت الخلا یا واش بیسن میں نہ بہائیں۔ قابل استعمال کچرے کو ری سائیکل کرکے کارآمد اشیا بنائی جائیں۔ پانی کے استعمال میں احتیاط برتیں۔ کشتیوں اور بحری جہازوں سے رِسنے والے تیل کو بند کرنے کی کوششیں کی جائیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) جنگلات مکانات تعمیر کرنے کے لیے تباہ کیے جا رہے ہیں۔

(ii) درخت کاٹ کر ان کی لکڑی سے کاغذ اور فرنیچر تیار کیے جاتے ہیں۔

(iii) آلودگی کی دو بڑی اقسام فضائی اور آبی آلودگی ہیں۔ (زمینی)

(iv) جنگلات جانوروں کے رہنے کی جگہ ہیں۔

(v) غیر استعمال شدہ دوائیں واش بیسن میں نہیں ڈالنی چاہئیں کیونکہ یہ کام غلط/خطرناک ہے۔

باب ۳ : قدرتی وسائل

سوال نمبر ا :

(i) قدرتی وسائل سے مراد وہ تمام چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہیں۔

(ii) قدرتی وسائل میں زمین ، پانی ، جانور ، معدنیات ، تیل ، قدرتی گیس اور جنگلات شامل ہیں۔ ہوا اور سورج کی روشنی جیسے قدرتی وسائل ہمیں ہر جگہ اور وافر مقدار میں حاصل ہیں۔

(iii) پانی ایک اہم قدرتی وسیلہ ہے۔ صاف پانی کھیتوں میں فصل اُگانے کے کام آتا ہے۔ دریاؤں اور سمندروں کے پانیوں میں ہم کشتیوں اور جہازوں کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ سمندروں سے ہمیں مچھلیاں ملتی ہیں اور دریاؤں کے پانی سے بجلی بنائی جاتی ہے۔ سمندروں میں اُگنے والے پودوں سے دوائیں بھی بنتی ہیں۔

(iv) پانی کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔ دریاؤں ، جھیلوں وغیرہ کے پانی کو آلودہ ہونے سے بچایا جائے۔ پانی کو ضائع نہ ہونے دیا جائے۔

(v) وِنڈ مل یعنی ہوائی چکی سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

(vi) درخت لانے سے فضا میں آکسیجن پیدا ہوتی ہے اور ماحول خوش گوار ہوتا ہے۔ آکسیجن انسانی زندگی کے لیے نہایت اہم ہے۔

(vii) سنگ مرمر، نمک ، تانبا ، کوئلہ اور ایلومونیم کا شمار اہم معدنیات میں ہوتا ہے۔ ان معدنیات سے سجاوٹی اشیا ، بجلی کے تار، گھریلو استعمال کی اشیا اور مختلف قسم کے اوزار اور مشینیں بنانے کے علاوہ نمک غذائی اشیا اور دواؤں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

(viii) بعض قیمتی دھاتیں جو زمین میں گہرائی سے نکالی جاتی ہیں۔ ان میں سونا ، چاندی ، لوہا ، یورینیم ، ٹائیٹینم اور تانبا وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر ۲:

متفرق جوابات حاصل ہوں گے مثلاً :

(i) بجلی بچانے کے لیے بجلی کے آلات صرف ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ ائیر کنڈیشنز کا استعمال کم کریں ، روشنی اور تازہ ہوا کے لیے گھر کی کھڑکیاں وغیرہ کھلی رکھیں۔

(ii) ہاتھ ، منھ دھونے یا نہانے کے دوران پانی کم سے کم استعمال کیا جائے اور استعمال کے بعد نلکے اچھی طرح بند کر دیے جائیں۔

(iii) درخت کاٹنے سے گریز کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔

(iv) ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے گاڑیوں اور کارخانوں میں ایسا ایندھن استعمال کیا جائے جس کے استعمال سے دھواں پیدا نہ ہوتا ہو۔

سوال نمبر ۳:

پارک میں : .... انفرادی جوابات

گھر میں : .... انفرادی جوابات

اپنے اسکول میں : .... انفرادی جوابات

ساحل پر : .... انفرادی جوابات

باب ۴ : اپنی دنیا بہتر بنائیں

حقوق اور ذمہ داریاں

سوال نمبر ۱ :

(i) ذمہ داری کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے فرائض پوری طرح ادا کریں اور اپنے ہر قول اور عمل کے لیے جواب دہ ہوں۔

(ii) متفرق جوابات حاصل ہوں گے۔ مثلاً:

- اساتذہ اور اسکول کے دیگر عملے کا احترام کریں۔
- اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دیں۔
- اسکول کو صاف ستھرا رکھیں اور اسکول کے نظم و ضبط کی پابندی کریں۔
- دوسرے طالب علموں کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھیں۔

- ہر ایک سے نرم لہجے میں گفتگو کریں۔
- جب بھی کسی کو ضرورت ہو اس کی مدد کریں۔

(iii) انفرادی جوابات مثلاً :

- اپنے والدین کا کہا مانیں۔
- اپنے والدین کا گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹائیں۔
- اپنے کمرے کو صاف ستھرا اور سلیقے سے رکھیں۔

(iv) انفرادی جوابات حاصل ہوں گے مثلاً:
اسکول میں اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دیں اور گھر میں رہ کر محفوظ ماحول میں زندگی کا لطف اُٹھائیں۔

رنگ برنگ معاشرہ

سوال نمبر ا :

(i) رنگ برنگ معاشرے سے مراد مختلف رنگ و نسل، مختلف مذاہب اور مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں پر مشتمل معاشرہ ہوتا ہے۔

(ii) پاکستان میں عوام مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہر صوبے کے لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ ان کے روایتی لباس بھی مختلف معاشروں کی عکاسی کرتے ہیں اور ان کے رہن سہن کے انداز کے ساتھ ساتھ ان کی خوراک یعنی ان کے روایتی پکوان بھی مختلف ہوتے ہیں۔

(iii) اگر ہم ایک دوسرے کے معاشرتی فرق یا رنگا رنگی کو تسلیم کر کے مل جل کر رہنے لگیں تو ہمارا ملک امن وسکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : (i) احترام (ii) مذاہب (iii) صوبے (iv) شہری

اختلافات دور کریں

سوال نمبر ا :

متفرق جوابات :

(i) ہمیں اس وقت مثبت رویہ اپنا چاہیے جب کسی معاملے پر دوسروں سے اختلافات کی صورت نظر آئے۔ اگر آپ کے کسی عمل کی مخالفت کرنے والا آپ کو قائل کر لے تو اپنی رائے بدل دیں۔ دوسری صورت میں اپنے خیالات کو صبر و تحمل کے ساتھ واضح کریں۔

(ii) • میں آپ کے خیالات کا احترام کرتا ہوں۔

• میرا خیال ہے کہ ہم یہ بات یہیں چھوڑ دیں۔

• میں آپ کی بات پر عمل کرنے کے لیے تیار ہوں۔

سوال نمبر ۲ : الفاظ تلاش کریں۔

احترام۔ امن۔ پیار۔ قدر۔ اختلاف۔ وضاحت

پ	و	ک	ل	ط	ق
ا	م	ن	ع	ف	د
ح	ط	پ	ی	ا	ر
ت	ض	ر	م	و	گ
ر	ع	ہ	و	ض	ج
ا	خ	ت	ل	ا	ف
م	ص	ن	ہ	ح	م
ت	ا	ر	ک	ت	و

ماحول کی دیکھ بھال

سوال نمبر۱ :

مختلف جوابات حاصل ہوں گے مثلاً :

(i) ماحول کی دیکھ بھال اور حفاظت کرنا ہم سب کی ذمے داری ہے۔ صاف ستھرا اور صحت افزا ماحول ہماری دنیا کو ہمارے لیے رہنے کی بہترین جگہ بنا دیتا ہے۔

(ii) ماحول کو بہتر رکھنے کے لیے پانچ طریقے یہ ہیں : (متفرق جوابات بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔)

• کاغذ کا استعمال کم کریں اور ری سائیکل کاغذ کے استعمال کو ترجیح دیں۔

- کوڑا کرکٹ ہر جگہ نہ پھینکیں اور اسے کوڑے دان میں ڈالیں۔
- زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔
- دیواروں پر لکھنے سے گریز کریں۔
- بجلی کا استعمال کم سے کم کریں۔

(iii) شور کی آلودگی کم کرنے کے پانچ طریقے یہ ہیں :

- گاڑیاں چلاتے وقت ہارن غیر ضروری طور پر نہ بجائیں۔
- اپنے ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی آواز کم رکھیں۔
- دھیمے لہجے میں گفتگو کریں اور جب دوسرا اپنی بات ختم کر لے تب بولیں۔
- بلا وجہ دروازے نہ کھٹکھٹائیں۔
- لاؤڈ اسپیکر کا غیر ضروری استعمال نہ کریں۔

(iv) اگر ہم گاڑیوں کا استعمال کم سے کم کریں گے تو ان کے چلنے سے پیدا ہونے والا شور ہی نہیں کم ہو گا بلکہ ان سے نکلنے والا دھواں بھی کم پیدا ہو گا، اس طرح فضائی آلودگی بھی کم ہو گی۔

سوال نمبر ۲ :

(i) درختوں کو بچانے کے لیے .... کاغذ ری سائیکل کریں۔

(ii) شور کی آلودگی کم کرنے کے لیے .... ریڈیو کی آواز کم رکھیں۔

(iii) توانائی بچانے کے لیے .... جب بجلی کے آلات استعمال نہ ہو رہے ہوں تو ان کا پلگ الیکٹرک بورڈ سے علیحدہ کر دینا چاہیے۔

(iv) پانی بچانے کے لیے .... ہاتھ منھ دھونے اور دانت صاف کرنے کے بعد نل بند کر دیں۔

(v) آلودگی کم کرنے کے لیے .... کار کی بجائے پیدل چلیں یا بائیسکل کا استعمال کریں۔

باب ۵ : پہلے اور اب

ایجادات

سوال نمبر ۱ :

(i) ٹیلی فون کی ایجاد اس لیے اہم ہے کہ اس کے ذریعے لوگ کہیں بھی رہ کر دوسروں سے بآسانی بات چیت کر سکتے ہیں۔

(ii) آج کل ڈیجیٹل فون، موبائل فون اور وائرلیس فون وغیرہ دستیاب ہیں۔

(iii) بجلی کا بلب تھامس ایڈیسن نے ایجاد کیا تھا۔ آج کل کم وولٹیج پر زیادہ روشنی دینے والے انرجی سیور اور فلیور سینٹ بلب بھی دستیاب ہیں۔

(iv) پہیہ پہلی بار ۳۵۰۰ قبل مسیح میں یعنی لگ بھگ ساڑھے پانچ ہزار برس استعمال ہوا تھا۔ پہیہ، کاروں، ہوائی جہازوں، مشینوں، اوزاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ انسان کی سب سے اہم ایجاد ہے۔

(v) پہلا کمپیوٹر ۱۹۳۶ء میں بنایا گیا تھا اور اس وقت یہ بہت زیادہ جگہ گھیرتا تھا اور اس میں بے شمار تار ہوتے تھے۔ ۱۹۷۰ء میں ہیولٹ پیکارڈ نے مختصر کمپیوٹر بنایا جسے PC یعنی پرسنل کمپیوٹر کہا جانے لگا۔ آج کل لیپ ٹاپ، آئی پیڈ وغیرہ کی شکل میں بھی کمپیوٹر دستیاب ہیں جو وزن میں ہلکے اور بہت چھوٹے ہوتے ہیں جنھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ ساتھ لے کر جانا بھی آسان ہوتا ہے۔ کمپیوٹر نے ہماری زندگی میں کئی آسانیاں پیدا کر دی ہیں اور ہم گھر بیٹھے دنیا بھر کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) ریفریجریٹر، مائیکرو ویو اوون اور ہوائی جہاز وغیرہ

(ii) گراہم بیل

(iii) گول پتھر

(iv) لیپ ٹاپ

(v) ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۰ء

مشینیں اور اوزار

(i) ابتدائی دور کا انسان ہر کام اپنے ہاتھوں سے کرتا تھا اور مختلف کاموں کے لیے پتھروں، درختوں کے پتوں اور لکڑی کا استعمال کرتا تھا۔

(ii) پتھروں سے بنائے جانے والے اوزاروں میں تیز دھار پتھر کے چاقو ، زمین کھودنے کے لیے کدال اور کلہاڑی وغیرہ بنائے جاتے تھے اور جانوروں کے شکار کے لیے بھی پتھر کا استعمال کیا جاتا تھا۔ ان پتھروں کی مدد سے لکڑی کی مختلف چیزیں بھی بنائی جاتی تھیں۔

(iii) لکڑیوں سے چاقو اور درختوں کی شاخوں سے تیر، کمان بنائے جاتے تھے۔بعض درختوں کے پتے خشک کر کے انھیں آپس میں بن کر ڈوریاں ، رسیاں ، چٹائیاں اور لباس بنائے جاتے تھے۔لکڑی کی باریک پٹیوں یا تختیوں کو تراش کر کے کنگھیاں بھی بنائی جاتی تھیں اور لکڑیوں کو آگ جلانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔

(iv) ابتدائی دور میں پتھر یا کدال زمین کھودنے کے لیے استعمال کیے جاتے تھے اب ان کی جگہ یہ کام مشینوں سے لیا جاتا ہے اور کلہاڑی کی جگہ بھی جدید مشینوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔

(v) ہتھوڑی ، اسکریو ڈرائیور ، ڈرل مشین وغیرہ۔

سوال نمبر ۲ :

خالی جگہیں پر کریں۔

(i) پتھر (ii) جدید مشینوں اور آلات (iii) چقماق کے پتھر (iv) گوشت اور لباس (v) پتھر اور لکڑی

باب ٦ : ہماری ثقافت

سوال نمبر ۱ :

(i) لوگوں کے رہنے سہنے کے طریقے زبان ، روایتی کھانے اور لباس ، مذہبی رسمیں ، آرٹ اور موسیقی وغیرہ کو ثقافت کہا جاتا ہے۔

(ii) پاکستان مختلف ثقافتوں پر مشتمل ملک ہے۔مسلمان ، ہندو ، عیسائی ، بدھ ، پارسی ،سکھ ،خوجہ ، اسماعیلی اور بوہری وغیرہ وہ مختلف برادریاں ہیں جو پاکستان میں پائی جاتی ہیں۔

(iii) پاکستانی معاشروں میں مختلف کھیل مقبول ہیں۔ ان میں کرکٹ ، ہاکی ، اسکواش ، فٹ بال مختلف شہروں میں اور پولو صوبہ خیبر پختونخوا کے شمالی علاقوں میں کھیلی جاتی ہے۔ چترال میں شیندور کا پولو گراؤنڈ دنیا کا بلند ترین کھیل کا میدان جانا جاتا ہے۔ کبڈی اور کشتی پنجاب میں مقبول ہیں۔ ملاکھڑا سندھ کے دیہی علاقوں جبکہ چاک اور جی بلوچستان کے مقبول روایتی کھیل ہیں۔

''چاک'' ڈرافٹ سے ملتا جلتا کھیل ہے جبکہ ''جی'' ایک دوسرے کو پکڑنے کا کھیل ہے۔

(iv) کشمیری شال ، سندھی اور بلوچی کشیدہ کاری ، سندھی اجرک ، ملتان کے کاشی کاری کے برتن ، ہاتھ سے بنے ہوئے قالین اور سنگِ مرمر ، اونکس کی سجاوٹی اشیا پاکستانی دستکاری کی مختلف اقسام ہیں۔

(v) روایتی کھانوں میں پنجاب میں سرسوں کا ساگ اور مکئی کی روٹی اور سندھ ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے روایتی کھانوں میں سجی ، بریانی اور چپلی کباب شامل ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

سندھ : اجرک۔ ماربل کی اشیا

بلوچستان : ہاتھوں سے بنے ہوئے قالین

پنجاب : لکڑی کا منقش فرنیچر اور کاشی کاری کے برتن

خیبر پختونخوا : پشاوری چپل ، کشمیری شال ، پیتل کے منقش برتن

پاکستان کے مشہور و معروف مقامات

(i) مزارِ قائد اعظم کراچی میں واقع ہے اور اس کا ڈیزائن یحییٰ مرچنٹ نے تیار کیا تھا۔

(ii) موہن جو دڑو کے کھنڈرات سے وادیٔ سندھ کی تہذیب کا پتا چلتا ہے۔

(iii) قائد اعظم محمد علی جناح نے اپنی زندگی کے آخری ایام زیارت ریزیڈنسی میں گزارے۔

(iv) مینارِ پاکستان ، لاہور کے اقبال پارک میں اس مقام پر تعمیر کیا گیا جہاں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو قراردادِ پاکستان منظور کی گئی تھی۔

(v) شاہ فیصل مسجد اسلام آباد میں سعودی عرب کے مرحوم شاہ فیصل عبدالعزیز کے نام پر بنائی گئی ہے۔ اس مسجد میں ۷۴ ہزار نمازی اندر اور باہر تقریباً دو لاکھ نمازی ایک وقت میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔

(vi) یادگارِ پاکستان کا ڈیزائن عارف مسعود نے تیار کیا۔

(vii) اقبال منزل سیالکوٹ میں ہے اور اب اس میں ایک لائبریری اور میوزیم بنا دیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) اورنگ زیب (ii) ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء (iii) ۱۹۸۶ء

(iv) لاڑکانہ (v) لاہور (vi) سیالکوٹ

باب ۷ : نقشوں کی دنیا

(i) کسی بھی جگہ کا مقام یا سمت معلوم کرنے کے لیے ہم قطب نما کا استعمال کرتے ہیں۔

(ii) قطب نما کے بغیر سمتیں معلوم کرنے کے آسان طریقے یہ ہیں :

- سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے ہم مشرق اور مغرب کی سمتوں کا پتا چلا لیتے ہیں کیونکہ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔
- قطب تارے کی مدد سے رات کے وقت سمتوں کا پتا چلانا آسان ہوتا ہے۔
- کسی چیز کا سایہ بھی ہمیں سمتوں کا پتا بتاتا ہے۔ کیونکہ سایہ مشرق سے مغرب کی طرف سفر کرتا ہے۔ اس سائے کی حرکت سے ہم دوسری دوسمتوں کا بھی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

(iii) قطب تارا جو آسمان پر سب سے زیادہ روشن ستارہ ہے اس کی مدد سے ہمیں شمال کی سمت پتا چل جاتی ہے۔

(iv) نقشے کی مدد سے ہم کسی بھی جگہ کو تلاش کر سکتے ہیں، مثلاً ہمارا اسکول کہاں واقع ہے، ہمارا گھر کہاں ہے؟ علاقے کا اسپتال ہمارے گھر سے کتنی دور ہے۔ جبکہ تصویر کسی بھی مقام کی ہو بہو نقل ہوتی ہے یعنی ہم جن چیزوں کو اپنی آنکھ سے دیکھتے ہیں تصویر میں وہ چیزیں ویسی ہی نظر آتی ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) پوسٹ آفس = شمال مغرب (ii) لائبریری = مغرب (iii) شاپنگ مال = مشرق

(iv) ہسپتال = جنوب مغرب (v) سپر مارکیٹ = جنوب

اضافی سوالات

باب ۱: ہماری دنیا

طالب علموں کو ٹیسٹ اور گھر کے کام کے لیے تین سوال دیے جا سکتے ہیں :

(i) خالی جگہیں پُر کریں :

۱۔ .... بحر اوقیانوس شمالی اور جنوبی امریکا کو یورپ سے علیحدہ کرتا ہے۔

۲۔ دنیا میں ....ممالک ہیں۔

۳۔ پاکستان .... میں واقع ہے اور ایشیائی ممالک کا حصہ ہے۔

۴۔ دریائے سندھ .... سے .... کی جانب بہتا ہے۔

۵۔ ایران کا دارالحکومت .... ہے۔

۶۔ بھارت، پاکستان کے .... میں واقع ہے۔

۷۔ دریائے سندھ پاکستان کا سب سے .... دریا ہے۔

۸۔ دریائے چناب جموں اور کشمیر سے ہوتا ہوا اُچ شریف کے مقام پر................. سے مل جاتا ہے۔

۹۔ پاکستان کا سب سے چھوٹا دریا .... ہے۔

۱۰۔ دریائے ستلج کو .... کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

(ii) درج ذیل سوالوں کے جوابات دیں :

۱۔ پاکستان کون سے خطے میں واقع ہے؟

۲۔ پاکستان کے چار صوبوں کے نام بتائیں۔

۳۔ پاکستان کے سب سے بڑے دریا کا نام بتائیں۔ یہ دریا کہاں ختم ہوتا ہے؟

۴۔ پاکستان کی مشرقی سرحد پر کون سا ملک واقع ہے؟

۵۔ پنجاب کا کیا مطلب ہے؟

۶۔ جموں اور کشمیر سے کون سے دو دریا گزرتے ہیں؟

۷۔ کون سا دریا تبت کے علاقے سے نکلتا ہے؟

۸۔ پاکستان کا سب سے مختصر دریا کون سا ہے؟

۹۔ دریاؤں کی سب سے زیادہ اہمیت کیا ہے اور ان کا کیا فائدہ ہے؟

۱۰۔ ویٹی کن سٹی کس براعظم میں واقع ہے؟

۱۱۔ دنیا کے دونوں قطبین پر کس طرح کا موسم ہوتا ہے؟

(iii) دنیا کے نقشے پر براعظموں اور سمندروں کی نشاندہی کیجیے۔

باب ۲ : زمین ، جیتا جاگتا سیارہ

(i) خالی جگہیں پُر کریں :

۱۔ ہماری زمین کا .... فی صد حصہ پانی سے گھرا ہوا اور .... فی صد حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔

۲۔ .... اور .... گھاس کے میدانوں اور سطح مرتفع میں پائے جاتے ہیں۔

۳۔ قطبی علاقے زمین کے .... اور .... سروں پر واقع ہیں۔

۴۔ جانوروں کے مسکن .... اور .... کی وجہ سے تباہ ہوتے ہیں۔

۵۔ زیادہ درخت لگانے سے ہم اپنے .... کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

۶۔ آبی حیات کو .... اور .... کی وجہ سے شدید خطرات کا سامنا ہے۔

۷۔ ان جانداروں کو .... کہتے ہیں جو سمندروں میں پائے جاتے ہیں۔

۸۔ مینگر ووز ان درختوں کو کہتے ہیں جو .... اور .... کے درمیان پرورش پاتے ہیں۔

۹۔ .... میں سال بھر کے دوران کم بارشیں ہوتی ہیں۔

۱۰۔ ہمیں ہر قسم کا کوڑا کرکٹ .... میں ڈالنا چاہیے۔

(ii) درج ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے:

۱۔ شہری اور دیہی آبادیوں کی دو، دو اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

۲۔ وہ کون سے علاقے یا ماحول ہوتے ہیں جن میں خار پشت، زرافے، ڈولفن، سانپ اور بچھو پائے جاتے ہیں؟

۳۔ مینگر ووز کسے کہتے ہیں؟

۴۔ آلودگی کی دو بڑی اقسام کون سی ہیں؟ ہم ان پر کس طرح قابو پا سکتے ہیں؟

۵۔ جنگلات کی تباہی سے کیا مراد ہے؟ ہم جنگلوں کو تباہ ہونے سے کس طرح بچا سکتے ہیں؟

۶۔ آلودگی پر قابو پانے کے کوئی سے پانچ طریقے بیان کیجیے۔

باب ۳ : قدرتی وسائل

(i) خالی جگہیں پُر کریں :

۱۔ وافر مقدار میں دستیاب قدرتی وسائل کی مثالیں .... اور .... ہیں۔

۲۔ وہ قدرتی وسائل جن کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا رہتا ہے .... اور .... ہیں۔

۳۔ جو جانور ہماری غذائی ضرورتیں پوری کرتے ہیں .... ، .... اور .... ہیں۔
۴۔ سنگِ مرمر، نمک، تانبا اور کوئلہ .... ہیں۔
۵۔ .... کا استعمال گاڑیوں کے ٹائروں میں اور بجلی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔
۶۔ .... اور .... کا استعمال زیورات بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔
۷۔ غیر ضروری .... اور .... کو بند کر کے ہم بجلی بچا سکتے ہیں۔
۸۔ ہمیں .... سے تیار کیے ہوئے شاپنگ بیگ کا استعمال ترک کر دینا چاہیے۔
۹۔ ہمیں سمندر میں .... پھینکنے سے گریز کرنا چاہیے۔
۱۰۔ جوتے اور بیگ .... کی کھال سے بھی بنائے جاتے ہیں۔

(ii) سوالوں کے جوابات دیجیے۔

۱۔ قدرتی وسائل کی چار اہم قسموں کے نام بتائیے۔
۲۔ وافر مقدار میں دستیاب قدرتی وسائل اور ان کا استعمال بیان کیجیے۔
۳۔ محدود وسائل سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟
۴۔ پانچ ایسے طریقے بیان کیجیے جن سے ہم قدرتی وسائل کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
۵۔ ہم عالمی یومِ ارض کیوں مناتے ہیں؟

باب ۴ : اپنی دنیا بہتر بنائیں

(i) خالی جگہیں پُر کریں :

۱۔ .... سے مراد وہ فرد ہے جو کسی خاص ملک کا باشندہ ہو اور اسے وہاں کے شہری حقوق حاصل ہوں۔
۲۔ طالب علم ہونے کے ناتے میری .... ہے کہ میں اسکول کے قواعد وضوابط کی پابندی کروں۔
۳۔ اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے جانا بحیثیت شہری میرا .... ہے۔
۴۔ یہ ہماری .... ہے کہ ہم اپنی زمین کی حفاظت کریں۔
۵۔ .... ہمیشہ کوڑے دان میں ہی ڈالنا چاہیے۔
۶۔ دیواروں پر لکھنا .... کہلاتا ہے۔
۷۔ زیادہ سے زیادہ .... اُگا کر ہم آلودگی پر قابو پا سکتے ہیں۔
۸۔ دورانِ ڈرائیونگ بلاوجہ ہارن بجانا .... کی آلودگی میں اضافہ کرتا ہے۔

۹۔ .... کا مطلب قابلِ استعمال ناکارہ اشیا سے دوبارہ کارآمد اشیا بنانا ہے۔

۱۰۔ کسی بھی اختلافی مسئلے کا بہترین حل درمیانی راستہ تلاش کرنا ہے، اسے ہم .... کہتے ہیں۔

(ii) سوالوں کے جوابات دیجیے۔

۱۔ ذمہ داریوں اور حقوق کے درمیان کیا فرق ہے، واضح کریں۔

۲۔ ہمہ رنگی یا رنگ برنگ معاشرے سے کیا مراد ہے؟

۳۔ اگر آپ اپنے دوست کے خیالات سے متفق نہ ہوں تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

۴۔ ماحول کو بہتر بنانے اور ماحول کے تحفظ کے تین طریقے بتائیے۔

۵۔ ہمیں زیادہ درخت کیوں لگانے چاہئیں؟

باب ۵ : پہلے اور اب

(i) ہر جملے کے آخر میں صحیح یا غلط لکھیں۔

۱۔ پہلا کمپیوٹر بہت بڑا تھا اور ایک چھوٹے کمرے میں سماتا تھا۔ ....

۲۔ وائرلیس ٹیلی فون کسی تار سے منسلک نہیں ہوتا۔ ....

۳۔ ٹیلی فون کی جدید ترین شکل موبائل فون ہے۔ ....

۴۔ دنیا کا پہلا پہیہ ربر سے بنا گیا تھا۔ ....

۵۔ انسان نے جو ہتھیار سب سے پہلے استعمال کیا وہ سیمنٹ سے بنایا گیا تھا۔ ....

۶۔ کاشت کاری کے لیے جو کدال اور پھاوڑے استعمال کیے جاتے تھے، اب ان کی جگہ ٹریکٹر نے لے لی ہے۔ ....

۷۔ پھاوڑے کی جگہ اب ڈرل مشینوں کے ذریعے کھدائی کی جاتی ہے۔ ....

۸۔ زمانۂ قدیم میں سوئیاں جانور کی کھال سے بنائی جاتی تھیں۔ ....

۹۔ انسان اپنا لباس جانور کی کھال سے بھی بناتا ہے۔ ....

۱۰۔ بجلی کا بلب تھامس ایلوا ایڈیسن نے ایجاد کیا تھا۔ ....

(ii) سوالوں کے جوابات دیجیے۔

۱۔ جدید دور کی مشینوں کے فوائد کیا ہیں؟

۲۔ ٹیلی فون کس کی ایجاد ہے اور اسے بنانے کا مقصد کیا تھا؟

۳۔ پہلا پہیہ کب ایجاد ہوا؟ یہ پہیہ کس چیز سے بنایا گیا تھا؟
۴۔ ابتدائی دور کا انسان پتھروں کا استعمال کن طریقوں سے کرتا تھا؟ کوئی سے دو طریقے بتائیے۔
۵۔ کوئی سی ایسی دو چیزوں کے نام بتائیں جو جانوروں کی ہڈیوں سے بنائی جاتی تھیں۔

باب ٦ : ہماری ثقافت

(i) خالی جگہیں پُر کریں :

۱۔ ہمارا قومی کھیل .... ہے۔
۲۔ خیبر پختونخوا کا مقبول ترین کھیل .... ہے۔
۳۔ قائداعظم کے مزار کا ڈیزائن مشہور آرکیٹکٹ .... نے بنایا تھا۔
۴۔ پاکستان کی سب سے بڑی مسجد .... ہے۔
۵۔ .... کے کھنڈرات سندھ کی اہم پہچان ہیں۔
۶۔ بادشاہی مسجد مغل بادشاہ .... نے بنوائی تھی۔
۷۔ بادشاہی مسجد .... میں واقع ہے۔
۸۔ مینارِ پاکستان .... میں واقع ہے۔
۹۔ مینارِ پاکستان اس مقام پر بنایا گیا تھا جہاں قراردادِ................منظور کی گئی تھی۔
۱۰۔ زیارت ریزیڈنسی صوبہ .... میں واقع ہے۔
۱۱۔ اقبال منزل، ....کی جائے پیدائش ہے۔
۱۲۔ اقبال منزل .... میں واقع ہے۔
۱۳۔ قائداعظم نے اپنی زندگی کے آخری ایام .... میں گزارے۔
۱۴۔ یادگارِ پاکستان کا ڈیزائن .... نے تیار کیا ہے۔
۱۵۔ پنجاب کے روایتی کھانے .... اور .... ہیں۔
۱۶۔ چپلی کباب ....کی مشہور روایتی ڈش ہے۔

باب ۷ : نقشوں کی دنیا

(i) خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ قطب نما میں ایک گھومتی ہوئی سوئی ہوتی ہے جس کا رُخ ہمیشہ .... کی سمت ہوتا ہے۔

۲۔ قطب پیا (Compass Rose) چاروں .... کی درمیانی سمت ڈھونڈنے میں مدد کرتا ہے۔

۳۔ سایہ ہمیشہ .... سے .... کی جانب بڑھتا ہے۔

۴ قطب تارا ہمیشہ شمال کی سمت ظاہر کرتا ہے۔

۵۔ کسی مقام کو ڈھونڈنے میں .... ہماری مدد کرتا ہے۔

۶۔ سورج ہمیشہ .... میں غروب ہوتا ہے۔

۷۔ کوئی بھی .... ہو بہو کسی چیز کی نقل ہوتی ہے۔

۸۔ کسی بھی جگہ یا چیز کے مستقل مقام کو .... ظاہر کرتا ہے۔

(ii) یہ واضح کریں کس طرح سائے کی حرکت سے ہم سمتوں کا پتا چلا سکتے ہیں۔